١٧ سُوْرَةُ الإِسْرَاء ١١١

بِسْمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحْمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں میں اللہ تعالیٰ کے نام سے جو نہایت مہربان بڑا رحم والا ہے

الجزء ١٥ الحزب ٢٩

سُبْحَٰنَ ٱلَّذِىٓ أَسْرَىٰ بِعَبْدِهِۦ لَيْلًا مِّنَ ٱلْمَسْجِدِ ٱلْحَرَامِ إِلَى

پاک ہے | وہ ذات | جو لے گیا | اپنے بندے کو | رات کے وقت | سے | مسجد | حرام | طرف

ٱلْمَسْجِدِ ٱلْأَقْصَا ٱلَّذِى بَٰرَكْنَا حَوْلَهُۥ لِنُرِيَهُۥ مِنْ ءَايَٰتِنَآ ۚ إِنَّهُۥ

مسجد | اقصی | وہ جو | برکت دی ہم نے | اس کے آس پاس کو | تاکہ ہم دکھائیں اس کو | سے | اپنی آیات میں (سے) | بیشک وہ

هُوَ ٱلسَّمِيعُ ٱلْبَصِيرُ ﴿١﴾ وَءَاتَيْنَا مُوسَى ٱلْكِتَٰبَ وَجَعَلْنَٰهُ

وہ | سننے والا ہے، | دیکھنے والا ہے | ۱۷:۱ | اور دی ہم نے | موسیٰ کو | کتاب | اور بنایا ہم نے اس کو

هُدًى لِّبَنِىٓ إِسْرَٰٓءِيلَ أَلَّا تَتَّخِذُوا۟ مِن دُونِى وَكِيلًا ﴿٢﴾

ہدایت کا ذریعہ | بنی | اسرائیل کے لئے | کہ نہ | تم بناؤ | میرے سوا | کارساز | ۱۷:۲

ذُرِّيَّةَ مَنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوحٍ ۚ إِنَّهُۥ كَانَ عَبْدًا شَكُورًا ﴿٣﴾

اولاد ہو | جن کو | سوار کر دیا ہم نے | ساتھ | نوح کے | بیشک | وہ تھا | بندہ | شکرگزار | ۱۷:۳

وَقَضَيْنَآ إِلَىٰ بَنِىٓ إِسْرَٰٓءِيلَ فِى ٱلْكِتَٰبِ لَتُفْسِدُنَّ فِى ٱلْأَرْضِ

اور فیصلہ کر دیا ہم نے | کو | بنی | اسرائیل | میں | کتاب (میں) | البتہ تم ضرور فساد کرو گے | میں | زمین

مَرَّتَيْنِ وَلَتَعْلُنَّ عُلُوًّا كَبِيرًا ﴿٤﴾ فَإِذَا جَآءَ وَعْدُ أُولَىٰهُمَا

دو بار | اور ضرور تم زیادتی کرو گے | بلندی | بڑی | ۱۷:۴ | پھر جب | آگیا | وعدہ | ان دونوں میں سے پہلا

بَعَثْنَا عَلَيْكُمْ عِبَادًا لَّنَآ أُو۟لِى بَأْسٍ شَدِيدٍ فَجَاسُوا۟ خِلَٰلَ

بھیجا ہم نے | تم پر | بندوں | اپنے کو | والے | زور | سخت | تو وہ گھس گئے | اندر

ٱلدِّيَارِ ۚ وَكَانَ وَعْدًا مَّفْعُولًا ﴿٥﴾ ثُمَّ رَدَدْنَا لَكُمُ ٱلْكَرَّةَ

گھروں کے | اور تھا | ایک وعدہ | پورا ہونے والا | ۱۷:۵ | پھر | لوٹائی ہم نے | تمہارے لئے | ایک مرتبہ واپسی

عَلَيْهِمْ وَأَمْدَدْنَٰكُم بِأَمْوَٰلٍ وَبَنِينَ وَجَعَلْنَٰكُمْ أَكْثَرَ نَفِيرًا

ان پر | اور مدد دی ہم نے تم کو | ساتھ مالوں کے | اور بیٹوں کے | اور کردیا ہم نے تم کو | زیادہ کثیر | نفری میں

﴿٦﴾ إِنْ أَحْسَنتُمْ أَحْسَنتُمْ لِأَنفُسِكُمْ ۖ وَإِنْ أَسَأْتُمْ فَلَهَا ۚ فَإِذَا

۱۷:۶ | اگر | بھلائی کرو گے تم | بھلائی کرو گے تم | اپنے نفسوں کے لئے | اور اگر | برا کیا تم نے | تو اسی کے لئے ہے | پھر جب

جَآءَ وَعْدُ ٱلْـَٔاخِرَةِ لِيَسُـۥٓـُٔوا۟ وُجُوهَكُمْ وَلِيَدْخُلُوا۟ ٱلْمَسْجِدَ

آگیا | وعدہ | دوسرا | تاکہ بگاڑ دیں | تمہارے چہروں کو | اور تاکہ وہ داخل ہوں | مسجد میں

كَمَا دَخَلُوهُ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَلِيُتَبِّرُوا۟ مَا عَلَوْا۟ تَتْبِيرًا ﴿٧﴾

جیسا کہ | وہ داخل ہوئے اس میں | پہلی | بار | اور تاکہ وہ تباہ کردیں | جس پر | غالب آئیں | تباہ کرنا | ۱۷:۷

پارہ ۱۵

سورۃ بنی الاسراء
مکہ
سورہ نمبر: ۱۷ آیات: ۱۱۱

۱. پاک ہے وہ اللہ تعالیٰ جو اپنے بندے کو رات ہی رات میں مسجد حرام سے مسجد اقصی تک لے گیا جس کے آس پاس ہم نے برکت دے رکھی ہے اس لئے کہ ہم اسے اپنی قدرت کے بعض نمونے دکھائیں، یقیناً اللہ تعالیٰ خوب سننے دیکھنے والا ہے۔

۲. ہم نے موسیٰ کو کتاب دی اور اسے بنی اسرئیل کے لئے ہدایت بنا دیا کہ تم میرے سوا کسی کو اپنا کارساز نہ بنانا

۳. اے ان لوگوں کی اولاد! جنہیں ہم نے نوح کے ساتھ سوار کر دیا تھا، وہ ہمارا بڑا ہی شکر گزار بندہ تھا

٤. ہم نے بنو اسرائیل کے لئے ان کی کتاب میں صاف فیصلہ کر دیا تھا کہ تم زمین میں دو بار فساد برپا کرو گے اور تم بڑی زبردست زیادتیاں کرو گے

٥. ان دونوں وعدوں میں سے پہلے کے آتے ہی ہم نے تمہارے مقابلہ پر اپنے بندے بھیج دیئے جو بڑے ہی لڑاکے تھے۔ پس وہ تمہارے گھروں کے اندر تک پھیل گئے اور اللہ کا یہ وعدہ پورا ہونا ہی تھا۔

٦. پھر ہم نے ان پر تمہارا غلبہ دے کر تمہارے دن پھیرے اور مال اور اولاد سے تمہاری مدد کی اور تمہیں بڑے جتھے والا بنا دیا۔

٧. اگر تم نے اچھے کام کئے تو خود اپنے ہی فائدے کے لئے، اور اگر تم نے برائیاں کیں تو بھی اپنے ہی لئے، پھر جب دوسرے وعدے کا وقت آیا (تو ہم نے دوسرے کو بھیج دیا تاکہ) وہ تمہارے چہرے بگاڑ دیں اور پہلی دفعہ کی طرح پھر اسی مسجد میں گھس جائیں اور جس جس چیز پر قابو پائیں توڑ پھوڑ کر جڑ سے اکھاڑ دیں۔

عَسَىٰ رَبُّكُمْ أَن يَرْحَمَكُمْ ۚ وَإِنْ عُدتُّمْ عُدْنَا ۘ وَجَعَلْنَا جَهَنَّمَ لِلْكَافِرِينَ
امید ہے رب تمہارا کہ رحم کرے تم پر اور اگر لوٹو گے تم لوٹیں گے ہم اور بنایا ہم نے جہنم کو کافروں کے لئے

حَصِيرًا ﴿٨﴾ إِنَّ هَٰذَا الْقُرْآنَ يَهْدِي لِلَّتِي هِيَ أَقْوَمُ وَيُبَشِّرُ
قید خانہ ۱۷:۸ بیشک یہ قرآن راہ نمائی کرتا ہے اس چیز کے لئے وہ جو سب سے زیادہ درست ہے اور خوش خبری دیتا ہے

الْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ أَجْرًا كَبِيرًا ﴿٩﴾
ان اہل ایمان کو وہ لوگ جو عمل کرتے ہیں اچھے بیشک ان کے لئے اجر ہے بڑا ۱۷:۹

وَأَنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ أَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ﴿١٠﴾
اور بیشک وہ لوگ نہیں جو ایمان لاتے آخرت پر تیار کیا ہم نے ان کے لئے عذاب درد ناک ۱۷:۱۰

وَيَدْعُ الْإِنسَانُ بِالشَّرِّ دُعَاءَهُ بِالْخَيْرِ ۖ وَكَانَ الْإِنسَانُ عَجُولًا ﴿١١﴾
اور دعا کرتا ہے انسان شر کی دعا اپنی بدلے بھلائی کے اور ہے انسان جلد باز ۱۷:۱۱

وَجَعَلْنَا اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ آيَتَيْنِ ۖ فَمَحَوْنَا آيَةَ اللَّيْلِ وَجَعَلْنَا آيَةَ
اور بنایا ہم نے رات کو اور دن کو دو نشانیاں تو مٹادی ہم نے نشانی رات کی اور بنایا ہم نے نشانی کو

النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِّتَبْتَغُوا فَضْلًا مِّن رَّبِّكُمْ وَلِتَعْلَمُوا عَدَدَ
دن کی روشن بنایا تاکہ تم تلاش کرو فضل طرف سے اپنے رب کی اور تاکہ تم جان لو گنتی

السِّنِينَ وَالْحِسَابَ ۚ وَكُلَّ شَيْءٍ فَصَّلْنَاهُ تَفْصِيلًا ﴿١٢﴾ وَكُلَّ
سالوں کی اور حساب اور ہر چیز کو کھول کر بیان کیا ہم نے اس کو کھول کر بیان کرنا ۱۷:۱۲ اور ہر

إِنسَانٍ أَلْزَمْنَاهُ طَائِرَهُ فِي عُنُقِهِ ۖ وَنُخْرِجُ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كِتَابًا
انسان چمٹا دیا اس کا شگون میں اس کی گردن اور ہم نکالیں گے اس کے لئے دن قیامت کے ایک کتاب

يَلْقَاهُ مَنشُورًا ﴿١٣﴾ اقْرَأْ كِتَابَكَ كَفَىٰ بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ حَسِيبًا
وہ پائے گا اس کو نشر کیا ہوا ۱۷:۱۳ پڑھو اپنی کتاب کو کافی ہے ساتھ تیرے نفس کے آج تیرے خلاف حساب لینے والا

﴿١٤﴾ مَّنِ اهْتَدَىٰ فَإِنَّمَا يَهْتَدِي لِنَفْسِهِ ۖ وَمَن ضَلَّ فَإِنَّمَا يَضِلُّ
۱۷:۱۴ جس نے ہدایت پائی تو بیشک ہدایت پاتا ہے اپنے نفس کے لئے اور جو گمراہ ہوا تو بیشک بھٹکتا ہے

عَلَيْهَا ۚ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ ۗ وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِينَ حَتَّىٰ نَبْعَثَ
اس کے خلاف اور نہ بوجھ اٹھائے گا کوئی بوجھ اٹھانے والا بوجھ دوسرے کا اور نہیں ہیں ہم عذاب دینے والے یہاں تک کہ ہم بھیجیں

رَسُولًا ﴿١٥﴾ وَإِذَا أَرَدْنَا أَن نُّهْلِكَ قَرْيَةً أَمَرْنَا مُتْرَفِيهَا فَفَسَقُوا فِيهَا
ایک رسول کو ۱۷:۱۵ اور جب ارادہ کرتے ہیں ہم کہ ہم ہلاک کردیں کسی بستی کو حکم دیتے ہیں ہم اس کے خوش حال طبقے کو تو وہ نافرمانی کرتے ہیں اس میں

فَحَقَّ عَلَيْهَا الْقَوْلُ فَدَمَّرْنَاهَا تَدْمِيرًا ﴿١٦﴾ وَكَمْ أَهْلَكْنَا مِنَ الْقُرُونِ
تو صحیح ہوجاتی ہے اس پر بات تو تباہ کردیتے ہیں ہم اس کو تباہ کرنا ۱۷:۱۶ اور کتنی ہی ہلاک کیں ہم نے میں سے بستیوں

مِن بَعْدِ نُوحٍ ۗ وَكَفَىٰ بِرَبِّكَ بِذُنُوبِ عِبَادِهِ خَبِيرًا بَصِيرًا ﴿١٧﴾
بعد نوح اور کافی ہے تیرا رب گناہوں کی اپنے بندوں کے خبر رکھنے والا دیکھنے والا ۱۷:۱۷

۸. امید ہے کہ تمہارا رب تم پر رحم کرے۔ ہاں اگر تم پھر بھی وہی کرنے لگے تو ہم دوبارہ ایسا ہی کریں گے، اور ہم نے منکروں کا قید خانہ جہنم بنا رکھا ہے۔

۹. یقیناً یہ قرآن وہ راستہ دکھاتا ہے جو بہت ہی سیدھا ہے اور ایمان والوں کو جو نیک اعمال کرتے ہیں اس بات کی خوشخبری دیتا ہے کہ ان کے لئے بہت بڑا اجر ہے۔

۱۰. اور یہ کہ جو لوگ آخرت پر یقین نہیں رکھتے ان کے لئے ہم نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے

۱۱. اور انسان برائی کی دعائیں مانگنے لگتا ہے بالکل اس کی اپنی بھلائی کی دعا کی طرح، انسان ہی بڑا جلد باز ہے۔

۱۲. ہم نے رات اور دن کو اپنی قدرت کی نشانیاں بنائی ہیں، رات کی نشانی کو تو ہم نے بےنور کر دیا اور دن کی نشانی کو روشن بنایا ہے تاکہ تم لوگ اپنے رب کا فضل تلاش کر سکو اور اس لئے بھی کہ برسوں کا شمار اور حساب معلوم کر سکو، اور ہرچیز کو ہم نے خوب تفصیل سے بیان فرما دیا ہے۔

۱۳. ہر انسان کی برائی بھلائی کو اس کے گلے لگا دیا ہے اور بروز قیامت ہم اس کے سامنے اس کا نامہ اعمال نکالیں گے جسے وہ اپنے اوپر کھلا ہوا پائے گا۔

۱۴. لے! خود ہی اپنی کتاب آپ پڑھ لے۔ آج تو تو آپ ہی اپنا خود حساب لینے کو کافی ہے۔

۱۵. جو راہ راست حاصل کر لے وہ خود اپنے ہی بھلے کے لئے راہ یافتہ ہوتا ہے اور جو بھٹک جائے اس کا بوجھ اسی کے اوپر ہے، کوئی بوجھ والا کسی اور کا بوجھ اپنے اوپر نہ لادے گا، اور ہماری سنت نہیں کہ رسول بھیجنے سے پہلے ہی عذاب کرنے لگیں۔

۱۶. اور جب ہم کسی بستی کی ہلاکت کا ارادہ کر لیتے ہیں تو وہاں کے خوشحال لوگوں کو (کچھ) حکم دیتے ہیں اور وہ اس بستی میں کھلی نافرمانی کرنے لگتے ہیں تو ان پر (عذاب کی) بات ثابت ہو جاتی ہے پھر ہم اسے تباہ و برباد کر دیتے ہیں۔

۱۷. ہم نے نوح کے بعد بھی بہت سی قومیں ہلاک کیں، اور تیرا رب اپنے بندوں کے گناہوں سے کافی خبردار اور خوب دیکھنے بھالنے والا ہے

مَّن كَانَ يُرِيدُ ٱلۡعَاجِلَةَ عَجَّلۡنَا لَهُۥ فِيهَا مَا نَشَآءُ لِمَن نُّرِيدُ ثُمَّ
جو کوئی | ہے | ارادہ رکھتا ہے | جلدی ملنے والی چیز کا | جلدی دیتے ہیں ہم | اس کے لئے | اس میں | جو | ہم چاہتے ہیں | جس کے لئے | ہم چاہتے ہیں | پھر

جَعَلۡنَا لَهُۥ جَهَنَّمَ يَصۡلَىٰهَا مَذۡمُومٗا مَّدۡحُورٗا ١٨ وَمَنۡ أَرَادَ
مقرر کردیتے ہیں ہم | اس کے لئے | جہنم کو | تاپے گا اس میں | ملامت زدہ | رحمت سے دور رکھا ہوا | ۱۷:۱۸ | اور جو | چاہتا ہے

ٱلۡأٓخِرَةَ وَسَعَىٰ لَهَا سَعۡيَهَا وَهُوَ مُؤۡمِنٞ فَأُوْلَٰٓئِكَ كَانَ
آخرت کو | اور کوشش کرے | اس کے لئے | کوشش اس کی | اور وہ | مومن ہو | تو یہی لوگ | ہے

سَعۡيُهُم مَّشۡكُورٗا ١٩ كُلّٗا نُّمِدُّ هَٰٓؤُلَآءِ وَهَٰٓؤُلَآءِ مِنۡ
ان کی کوشش | قابل قدر | ۱۷:۱۹ | ہر ایک کو | ہم مدد دیتے ہیں | ان لوگوں کو | اور ان لوگوں کو | میں سے

عَطَآءِ رَبِّكَۚ وَمَا كَانَ عَطَآءُ رَبِّكَ مَحۡظُورًا ٢٠ ٱنظُرۡ كَيۡفَ
بخشش | تیرے رب کی | اور نہیں | ہے | بخشش | تیرے رب کی | رکی گئی | ۱۷:۲۰ | دیکھو | کس طرح

فَضَّلۡنَا بَعۡضَهُمۡ عَلَىٰ بَعۡضٖۚ وَلَلۡأٓخِرَةُ أَكۡبَرُ دَرَجَٰتٖ وَأَكۡبَرُ
فضیلت دی ہم نے | ان میں سے بعض کو | اوپر | بعض کو | اور البتہ آخرت | زیادہ بڑی ہے | درجات کے اعتبار سے | اور زیادہ بڑی ہے

تَفۡضِيلٗا ٢١ لَّا تَجۡعَلۡ مَعَ ٱللَّهِ إِلَٰهًا ءَاخَرَ فَتَقۡعُدَ مَذۡمُومٗا مَّخۡذُولٗا
فضیلت میں | ۱۷:۲۱ | نہ | توبنا | ساتھ | اللہ کے | کوئی الٰہ | دوسرا | تو تو بیٹھارہ جائے گا | ملامت زدہ | بے یارو مددگار ہوکر

١/٤ الحزب ٢٩

٢٢ ۞ وَقَضَىٰ رَبُّكَ أَلَّا تَعۡبُدُوٓاْ إِلَّآ إِيَّاهُ وَبِٱلۡوَٰلِدَيۡنِ إِحۡسَٰنًاۚ إِمَّا
۱۷:۲۲ | اور فیصلہ کردیا ہے تیرے رب نے | کہ نہ | تم عبادت کرو | مگر | اسی کی | اور والدین کے ساتھ | احسان کا | اگر وہ

يَبۡلُغَنَّ عِندَكَ ٱلۡكِبَرَ أَحَدُهُمَآ أَوۡ كِلَاهُمَا فَلَا تَقُل لَّهُمَآ
پہنچیں | تیرے پاس | بڑی عمر کو | ان دونوں میں سے ایک | یا | وہ دونوں | تو نہ | کہنا | ان دونوں کے لئے

أُفّٖ وَلَا تَنۡهَرۡهُمَا وَقُل لَّهُمَا قَوۡلٗا كَرِيمٗا ٢٣ وَٱخۡفِضۡ لَهُمَا
اف | اور نہ | جھڑکنا ان کو | اور کہنا | ان کو | بات | عزت والی | ۱۷:۲۳ | اور جھکاؤ | ان دونوں کے لئے

جَنَاحَ ٱلذُّلِّ مِنَ ٱلرَّحۡمَةِ وَقُل رَّبِّ ٱرۡحَمۡهُمَا كَمَا رَبَّيَانِي
بازو | ذلت کا | سے | رحمت | اور کہو | اے میرے رب | رحم کیجئے ان دونوں پر | جیسا کہ | ان دونوں نے پالا مجھ کو

صَغِيرٗا ٢٤ رَّبُّكُمۡ أَعۡلَمُ بِمَا فِي نُفُوسِكُمۡۚ إِن تَكُونُواْ صَٰلِحِينَ
بچپن میں | ۱۷:۲۴ | رب تمہارا | زیادہ جانتا ہے | اس کے بارے میں | جو میں ہے | تمہارے نفسوں | اگر | تم ہوگے | نیک

فَإِنَّهُۥ كَانَ لِلۡأَوَّٰبِينَ غَفُورٗا ٢٥ وَءَاتِ ذَا ٱلۡقُرۡبَىٰ حَقَّهُۥ
تو یقیناً وہ | ہے | رجوع کرنے والوں کے لئے | بخشش فرمانے والا | ۱۷:۲۵ | اور دو | رشتہ داروں کو | حق ان کا

وَٱلۡمِسۡكِينَ وَٱبۡنَ ٱلسَّبِيلِ وَلَا تُبَذِّرۡ تَبۡذِيرًا ٢٦ إِنَّ ٱلۡمُبَذِّرِينَ
اور مسکین کو | اور مسافر کو | اور نہ | تو بے جا خرچ کر | بے جا خرچ کرنا | ۱۷:۲۶ | بیشک | فضول خرچ لوگ

كَانُوٓاْ إِخۡوَٰنَ ٱلشَّيَٰطِينِۖ وَكَانَ ٱلشَّيۡطَٰنُ لِرَبِّهِۦ كَفُورٗا ٢٧
ہیں | بھائی | شیطانوں کے | اور ہے | شیطان | اپنے رب کے لئے | ناشکرا | ۱۷:۲۷

١٨. جس کا ارادہ صرف اس جلدی والی دنیا (فوری فائدہ) کا ہی ہو اسے ہم یہاں جس قدر جس کے لئے چاہیں سردست دیتے ہیں بالآخر اس کے لئے ہم جہنم مقرر کر دیتے ہیں جہاں وہ برے حالوں میں دھتکارا ہوا داخل ہوگا۔

١٩. اور جس کا ارادہ آخرت کا ہو اور جیسی کوشش اس کے لئے ہونی چاہئے وہ کرتا بھی ہو اور وہ با ایمان بھی ہو، پس یہی لوگ ہیں جن کی کوشش کی اللہ کے ہاں پوری قدر دانی کی جائے گی۔

٢٠. ہر ایک کو ہم بہم پہنچائے جاتے ہیں انہیں بھی اور انہیں بھی تیرے پروردگار کے انعامات میں سے۔ تیرے پروردگار کی بخشش رکی ہوئی نہیں ہے۔

٢١. دیکھ لے کہ ان میں ایک کو ایک پر ہم نے کس طرح فضیلت دے رکھی ہے اور آخرت تو درجوں میں اور بھی بڑھ کر اور فضیلت کے اعتبار سے بھی بہت بڑی ہے۔

٢٢. اللہ کے ساتھ کسی اور کو معبود نہ ٹھہرا کہ آخر تو ملامت زدہ اور بے کس ہو کر بیٹھ رہے گا

٢٣. اور تیرا پروردگار صاف صاف حکم دے چکا ہے تم اس کے سوا اور کسی کی عبادت نہ کرنا اور ماں باپ کے ساتھ احسان کرنا۔ اگر تیری موجودگی میں ان میں سے ایک یا دونوں بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو ان کے آگے اف تک نہ کہنا، نہ انہیں ڈانٹ ڈپٹ کرنا بلکہ ان کے ساتھ ادب و احترام سے بات کرنا۔

٢٤. اور عاجزی اور محبت کے ساتھ ان کے سامنے تواضع کا بازو پست رکھے رکھنا، اور دعا کرتے رہنا کہ اے میرے پروردگار ان پر ویسا ہی رحم کر جیسا انہوں نے میرے بچپن میں میری پرورش کی ہے۔

٢٥. جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے اسے تمہارا رب بخوبی جانتا ہے اگر تم نیک ہو تو وہ رجوع کرنے والوں کو بخشنے والا ہے۔

٢٦. اور رشتے داروں کا اور مسکینوں اور مسافروں کا حق ادا کرتے رہو اور اسراف اور بے جا خرچ سے بچو

٢٧. بے جا خرچ کرنے والے شیطانوں کے بھائی ہیں اور شیطان اپنے پروردگار کا بڑا ہی ناشکرا ہے

وَإِمَّا تُعْرِضَنَّ عَنْهُمُ ٱبْتِغَآءَ رَحْمَةٍ مِّن رَّبِّكَ تَرْجُوهَا فَقُل لَّهُمْ قَوْلًا
اور اگر | تم اعراض کروگے | ان سے | چاہتے ہوئے | رحمت | طرف سے | اپنے رب کی | تم امید رکھتے ہو اس کی | تو کہو | ان سے | بات

مَّيْسُورًا ﴿٢٨﴾ وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُولَةً إِلَىٰ عُنُقِكَ وَلَا تَبْسُطْهَا
نرمی والی | ۱۷:۲۸ | اور نہ | تو رکھ | اپنا ہاتھ | بندھا ہوا | کی طرف | اپنی گردن | اور نہ | تو پھیلا دے اس کو

كُلَّ ٱلْبَسْطِ فَتَقْعُدَ مَلُومًا مَّحْسُورًا ﴿٢٩﴾ إِنَّ رَبَّكَ يَبْسُطُ ٱلرِّزْقَ
پورا | پھیلا دینا | تو بیٹھ جائے گا | ملامت زدہ | حسرت زدہ | ۱۷:۲۹ | بیشک | رب تیرا | پھیلاتا ہے | رزق کو

لِمَن يَشَآءُ وَيَقْدِرُ ۚ إِنَّهُۥ كَانَ بِعِبَادِهِۦ خَبِيرًۢا بَصِيرًا ﴿٣٠﴾ وَلَا تَقْتُلُوٓا۟
جس کے لئے | وہ چاہتا ہے | اور تنگ کردیتا ہے | بیشک وہ | ہے | اپنے بندوں کے ساتھ | خبر رکھنے والا، | دیکھنے والا | ۱۷:۳۰ | اور نہ | تم قتل کرو

أَوْلَٰدَكُمْ خَشْيَةَ إِمْلَٰقٍ ۖ نَّحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَإِيَّاكُمْ ۚ إِنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ
اپنی اولاد کو | خوف سے | مفلسی کے | ہم | ہم رزق دیتے ہیں ان کو | اور تم کو (بھی) | بیشک | ان کا قتل کرنا | ہے

خِطْـًٔا كَبِيرًا ﴿٣١﴾ وَلَا تَقْرَبُوا۟ ٱلزِّنَىٰٓ ۖ إِنَّهُۥ كَانَ فَٰحِشَةً وَسَآءَ
خطا | بہت بڑی | ۱۷:۳۱ | اور نہ | تم قریب جاؤ | زنا کے | کیونکہ وہ | ہے | بےحیائی | اور برا

سَبِيلًا ﴿٣٢﴾ وَلَا تَقْتُلُوا۟ ٱلنَّفْسَ ٱلَّتِى حَرَّمَ ٱللَّهُ إِلَّا بِٱلْحَقِّ ۗ
راستہ | ۱۷:۳۲ | اور نہ | تم قتل کرو | کسی جان کو | وہ جو | حرام کی | اللہ نے | مگر | حق کے ساتھ

وَمَن قُتِلَ مَظْلُومًا فَقَدْ جَعَلْنَا لِوَلِيِّهِۦ سُلْطَٰنًا فَلَا يُسْرِف فِّى
اور جو | قتل کیا گیا | مظلوم ہوکر | تو تحقیق | بنایا ہم نے | اس کے ولی کے لئے | حق | تو نہ | وہ زیادتی کرے | میں

ٱلْقَتْلِ ۖ إِنَّهُۥ كَانَ مَنصُورًا ﴿٣٣﴾ وَلَا تَقْرَبُوا۟ مَالَ ٱلْيَتِيمِ إِلَّا بِٱلَّتِى
قتل کرنے | بیشک وہ | ہے | مدد کیا ہوا | ۱۷:۳۳ | اور نہ | تم قریب جاؤ | مال کے | یتیم کے | مگر | ساتھ اس طریقے کے

هِىَ أَحْسَنُ حَتَّىٰ يَبْلُغَ أَشُدَّهُۥ ۚ وَأَوْفُوا۟ بِٱلْعَهْدِ ۖ إِنَّ ٱلْعَهْدَ كَانَ
وہ | زیادہ اچھا ہے | یہاں تک کہ وہ پہنچ جائے | اپنی جوانی کو | اور پورا کرو | عہد کو | کیونکہ | عہد | ہے

مَسْـُٔولًا ﴿٣٤﴾ وَأَوْفُوا۟ ٱلْكَيْلَ إِذَا كِلْتُمْ وَزِنُوا۟ بِٱلْقِسْطَاسِ ٱلْمُسْتَقِيمِ ۚ
پوچھا جانے والا | ۱۷:۳۴ | اور پورا کرو | ناپ | جب | ناپو تم | اور تولو | ساتھ ترازو کے | سیدھی

ذَٰلِكَ خَيْرٌ وَأَحْسَنُ تَأْوِيلًا ﴿٣٥﴾ وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهِۦ عِلْمٌ ۚ إِنَّ
یہ | بہتر ہے | اور زیادہ اچھا ہے | انجام کے اعتبار سے | ۱۷:۳۵ | اور نہ | پیچھے پڑو | جو | نہیں | تیرے لئے | اس کا کوئی | علم | بیشک

ٱلسَّمْعَ وَٱلْبَصَرَ وَٱلْفُؤَادَ كُلُّ أُو۟لَٰٓئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْـُٔولًا ﴿٣٦﴾
کان | اور آنکھ | اور دل | سب | یہ | ہے | ان کے بارے میں | سوال کیا جانے والا | ۱۷:۳۶

وَلَا تَمْشِ فِى ٱلْأَرْضِ مَرَحًا ۖ إِنَّكَ لَن تَخْرِقَ ٱلْأَرْضَ وَلَن تَبْلُغَ
اور نہ | تم چلو | میں | زمین (میں) | اکڑ کر | کیونکہ تم | ہرگز نہیں | پھاڑ سکتے | زمین کو | اور ہرگز نہیں | پہنچ سکتے

ٱلْجِبَالَ طُولًا ﴿٣٧﴾ كُلُّ ذَٰلِكَ كَانَ سَيِّئُهُۥ عِندَ رَبِّكَ مَكْرُوهًا ﴿٣٨﴾
پہاڑوں کو | اونچائی میں | ۱۷:۳۷ | سب | یہ | ہے | اس کی برائی | نزدیک | تیرے رب کے | مکروہ | ۱۷:۳۸

۲۸. اور اگر تجھے ان سے منہ پھیر لینا پڑے اپنے رب کی رحمت کی جستجو میں، جس کی امید رکھتا ہے تو بھی تجھے چاہئے کہ عمدگی اور نرمی سے انہیں سمجھا دے۔

۲۹. اپنا ہاتھ اپنی گردن سے بندھا ہوا نہ رکھ اور نہ اسے بالکل ہی کھول دے کہ پھر ملامت کیا ہوا درماندہ بیٹھ جائے۔

۳۰. یقیناً تیرا رب جس کے لئے چاہے روزی کشادہ کر دیتا ہے اور جس کے لئے چاہے تنگ، یقیناً وہ اپنے بندوں سے باخبر اور خوب دیکھنے والا ہے

۳۱. اور مفلسی کے خوف سے اپنی اولاد کو نہ مار ڈالو، ان کو تم کو ہم ہی روزی دیتے ہیں۔ یقیناً ان کا قتل کرنا کبیرہ گناہ ہے۔

۳۲. خبردار زنا کے قریب بھی نہ پھٹکنا کیونکہ وہ بڑی بےحیائی ہے اور بہت ہی بری راہ ہے۔

۳۳. اور کسی جان کو جس کا مارنا اللہ نے حرام کر دیا ہرگز ناحق قتل نہ کرنا اور جو شخص مظلوم ہونے کی صورت میں مار ڈالا جائے ہم نے اس کے وارث کو طاقت دے رکھی ہے کہ پس اسے چاہئے کہ مار ڈالنے میں زیادتی نہ کرے بیشک وہ مدد کیا گیا ہے۔

۳۴. اور یتیم کے مال کے قریب بھی نہ جاؤ بجز اس طریقہ کے جو بہت ہی بہتر ہو، یہاں تک کہ وہ اپنی بلوغت کو پہنچ جائے، اور وعدے پورے کرو کیونکہ قول و قرار کی باز پرس ہونے والی ہے۔

۳۵. اور جب ناپنے لگو تو بھر پورے پیمانے سے ناپو اور سیدھی ترازو سے تولا کرو۔ یہی بہتر ہے اور انجام کے لحاظ سے بھی بہت اچھا ہے۔

۳۶. جس بات کی تمہیں خبر ہی نہ ہو اس کے پیچھے مت پڑ کیونکہ کان اور آنکھ اور دل ان میں سے ہر ایک سے پوچھ گچھ کی جانے والی ہے۔

۳۷. اور زمین میں اکڑ کر نہ چل کہ نہ تو زمین کو پھاڑ سکتا ہے اور نہ لمبائی میں پہاڑوں کو پہنچ سکتا ہے

۳۸. ان سب کاموں کی برائی تیرے رب کے نزدیک (سخت) ناپسند ہے۔

ذَٰلِكَ مِمَّآ أَوۡحَىٰٓ إِلَيۡكَ رَبُّكَ مِنَ ٱلۡحِكۡمَةِۗ وَلَا تَجۡعَلۡ مَعَ ٱللَّهِ إِلَٰهًا
یہ | اس میں سے ہے | جو وحی کی | تیری طرف | تیرے رب | میں سے | حکمت | اور نہ | تو بنا | ساتھ | اللہ کے | الٰہ

ءَاخَرَ فَتُلۡقَىٰ فِي جَهَنَّمَ مَلُومٗا مَّدۡحُورًا ٣٩ أَفَأَصۡفَىٰكُمۡ رَبُّكُم
کوئی دوسرا | تو تو ڈال دیا جائے گا | میں | جہنم | ملامت کیا ہوا | رحمت سے دور | ١٧:٣٩ | کیا بھلا چن لیا تم کو | تمہارے رب نے

بِٱلۡبَنِينَ وَٱتَّخَذَ مِنَ ٱلۡمَلَٰٓئِكَةِ إِنَٰثًاۚ إِنَّكُمۡ لَتَقُولُونَ قَوۡلًا عَظِيمٗا ٤٠
بیٹوں کے ساتھ | اور بنالیں | سے | فرشتوں میں (سے) | لڑکیاں | یقیناً تم | البتہ تم کہتے ہو | بات | بہت بڑی | ١٧:٤٠

وَلَقَدۡ صَرَّفۡنَا فِي هَٰذَا ٱلۡقُرۡءَانِ لِيَذَّكَّرُواْ وَمَا يَزِيدُهُمۡ إِلَّا نُفُورٗا ٤١
اور البتہ تحقیق | پھیر پھیر کر لائے ہیں ہم | میں | اس | قرآن | تاکہ وہ نصیحت پکڑیں | اور نہیں | بڑھاتا ان کو (یہ پھیرنا) | مگر | بھاگنے میں | ١٧:٤١

قُل لَّوۡ كَانَ مَعَهُۥٓ ءَالِهَةٞ كَمَا يَقُولُونَ إِذٗا لَّٱبۡتَغَوۡاْ إِلَىٰ ذِي ٱلۡعَرۡشِ سَبِيلٗا
کہہ دیجئے | اگر | ہوتے | اس کے ساتھ | الٰہیں | جیسا کہ | وہ کہتے ہیں | تب | البتہ وہ تلاش کرتے | طرف | والے کے | عرش | راستہ

٤٢ سُبۡحَٰنَهُۥ وَتَعَٰلَىٰ عَمَّا يَقُولُونَ عُلُوّٗا كَبِيرٗا ٤٣ تُسَبِّحُ لَهُ ٱلسَّمَٰوَٰتُ
١٧:٤٢ | پاک ہے وہ | اور بلند ہے | اس سے | جو وہ کہتے ہیں | بلندی | بہت زیادہ | ١٧:٤٣ | تسبیح کررہے ہیں | اس کے لئے | آسمان

ٱلسَّبۡعُ وَٱلۡأَرۡضُ وَمَن فِيهِنَّۚ وَإِن مِّن شَيۡءٍ إِلَّا يُسَبِّحُ بِحَمۡدِهِۦ وَلَٰكِن
سات | اور زمین | اور جو | ان کے اندر ہے | اور نہیں | کوئی | چیز | مگر | تسبیح کررہی ہے | ساتھ اس کی حمد کے | لیکن

لَّا تَفۡقَهُونَ تَسۡبِيحَهُمۡۚ إِنَّهُۥ كَانَ حَلِيمًا غَفُورٗا ٤٤ وَإِذَا قَرَأۡتَ
نہیں | تم سمجھتے | ان کی تسبیح کو | بیشک وہ | ہے | حلم والا | بخشنے والا | ١٧:٤٤ | اور جب | پڑھتے ہو تم

ٱلۡقُرۡءَانَ جَعَلۡنَا بَيۡنَكَ وَبَيۡنَ ٱلَّذِينَ لَا يُؤۡمِنُونَ بِٱلۡأٓخِرَةِ حِجَابٗا
قرآن کو | ہم ڈال دیتے ہیں | تیرے درمیان | اور درمیان | ان لوگوں کے | جو نہیں | ایمان رکھتے | آخرت | ایک پردہ

مَّسۡتُورٗا ٤٥ وَجَعَلۡنَا عَلَىٰ قُلُوبِهِمۡ أَكِنَّةً أَن يَفۡقَهُوهُ وَفِيٓ ءَاذَانِهِمۡ
چھپا ہوا | ١٧:٤٥ | اور ہم ڈال دیتے ہیں | پر | ان کے دلوں | غلاف | کہ | وہ (نہ) سمجھیں اس کو | میں | اور ان کے کانوں

وَقۡرٗاۚ وَإِذَا ذَكَرۡتَ رَبَّكَ فِي ٱلۡقُرۡءَانِ وَحۡدَهُۥ وَلَّوۡاْ عَلَىٰٓ أَدۡبَٰرِهِمۡ نُفُورٗا ٤٦
بوجھ ہوتا ہے | اور جب | تم ذکر کرتے ہو اپنے رب کا | میں | قرآن | اکیلے اسی کا | وہ مڑجاتے ہیں | پر | اپنی پیٹھوں | نفرت کرتے ہوئے | ١٧:٤٦

نَّحۡنُ أَعۡلَمُ بِمَا يَسۡتَمِعُونَ بِهِۦٓ إِذۡ يَسۡتَمِعُونَ إِلَيۡكَ وَإِذۡ هُمۡ نَجۡوَىٰٓ
ہم | زیادہ جانتے ہیں | ساتھ اس کو جو کچھ | وہ سنتے ہیں | ساتھ اس کے | جب | وہ سنتے ہیں | تیری طرف | اور جب | وہ | سرگوشیاں کرتے ہیں

إِذۡ يَقُولُ ٱلظَّٰلِمُونَ إِن تَتَّبِعُونَ إِلَّا رَجُلٗا مَّسۡحُورًا ٤٧ ٱنظُرۡ
جب | کہتے ہیں | ظالم لوگ | نہیں | تم پیروی کرتے | مگر | ایک شخص کی | سحر زدہ | ١٧:٤٧ | دیکھو

كَيۡفَ ضَرَبُواْ لَكَ ٱلۡأَمۡثَالَ فَضَلُّواْ فَلَا يَسۡتَطِيعُونَ سَبِيلٗا ٤٨
کس طرح | انہوں نے بیان کیں | تیرے لئے | مثالیں | تو وہ بھٹک گئے | تو نہیں | وہ استطاعت رکھتے | راستہ | ١٧:٤٨

وَقَالُوٓاْ أَءِذَا كُنَّا عِظَٰمٗا وَرُفَٰتًا أَءِنَّا لَمَبۡعُوثُونَ خَلۡقٗا جَدِيدٗا ٤٩
اور انہوں نے کہا | کیا جب | ہم ہوں گے | ہڈیاں | اور چورا چورا | کیا بیشک ہم | البتہ اٹھائے جائیں گے | پیدائش میں | ایک نئی | ١٧:٤٩

٣٩. یہ بھی منجملہ اس وحی کے ہے جو تیری جانب تیرے رب نے حکمت سے اتاری ہے تو اللہ کے ساتھ کسی اور کو معبود نہ بنانا کہ ملامت خوردہ اور راندہ درگاہ ہو کر دوزخ میں ڈال دیا جائے۔

٤٠. کیا بیٹوں کے لئے تو اللہ نے تمہیں چھانٹ لیا اور خود اپنے لئے فرشتوں کو لڑکیاں بنالیں؟ بیشک تم بہت بڑا بول بول رہے ہو۔

٤١. ہم نے اس قرآن میں ہر ہر طرح بیان فرما دیا کہ لوگ سمجھ جائیں لیکن اس سے انہیں تو نفرت ہی بڑھتی ہے۔

٤٢. کہہ دیجئے! کہ اگر اللہ کے ساتھ اور معبود بھی ہوتے جیسے کہ یہ لوگ کہتے ہیں تو ضرور وہ اب تک مالک عرش کی جانب راہ ڈھونڈ نکالتے

٤٣. جو کچھ یہ کہتے ہیں اس سے پاک اور بالا تر، بہت دور اور بہت بلند ہے۔

٤٤. ساتوں آسمان اور زمین اور جو بھی ان میں ہے اسی کی تسبیح کر رہے ہیں۔ ایسی کوئی چیز نہیں جو اسے پاکیزگی اور تعریف کے ساتھ یاد نہ کرتی ہو۔ ہاں یہ صحیح ہے کہ تم اس کی تسبیح سمجھ نہیں سکتے۔، وہ بڑا برد بار اور بخشنے والا ہے۔

٤٥. تو جب قرآن پڑھتا ہے ہم تیرے اور ان لوگوں کے درمیان جو آخرت پر یقین نہیں رکھتے ایک پوشیدہ حجاب ڈال دیتے ہیں۔

٤٦. اور ان کے دلوں پر ہم نے پردے ڈال دئے ہیں کہ وہ اسے سمجھیں اور ان کے کانوں میں بوجھ اور جب تو صرف اللہ ہی کا ذکر اس کی توحید کے ساتھ اس قرآن میں کرتا ہے تو وہ روگردانی کرتے پیٹھ پھیر کر بھاگ کھڑے ہوتے ہیں۔

٤٧. جس غرض سے وہ لوگ اسے سنتے ہیں ان (کی نیتوں) سے ہم خوب آگاہ ہیں، جب یہ آپ کی طرف کان لگائے ہوئے ہوتے ہیں تب بھی اور جب مشورہ کرتے ہیں تب بھی جب کہ یہ ظالم کہتے ہیں کہ تم اس کی تابعداری میں لگے ہوئے ہو جن پر جادو کر دیا گیا ہے۔

٤٨. دیکھیں تو سہی، آپ کے لئے کیسے مثالیں بیان کرتے ہیں، پس وہ بہک رہے ہیں۔ اب تو راہ پانا ان کے بس میں نہیں رہا

٤٩. انہوں نے کہا کہ جب ہم ہڈیاں اور (مٹی ہو کر) ریزہ ریزہ ہوجائیں گے تو کیا ہم از سر نو پیدا کرکے پھر دوبارہ اٹھا کر کھڑے کر دئے جائیں گے

٢/٤ الحزب ٢٩

٭ قُلۡ كُونُواْ حِجَارَةً أَوۡ حَدِيدًا ﴿٥٠﴾ أَوۡ خَلۡقًا مِّمَّا يَكۡبُرُ فِي
کہہ دیجئے | ہوجاؤ | پتھر | یا | لوہا | ۱۷:۵۰ | یا | مخلوق | اس میں سے جو | بڑی ہوتی ہے | میں

صُدُورِكُمۡۚ فَسَيَقُولُونَ مَن يُعِيدُنَاۖ قُلِ ٱلَّذِي فَطَرَكُمۡ أَوَّلَ مَرَّةٍۚ
تمہارے سینوں | پس عنقریب وہ کہیں گے | کون | لوٹائے گا ہم کو | کہہ دیجئے کہ | جس نے | پیدا کیا تم کو | پہلی | بار

فَسَيُنۡغِضُونَ إِلَيۡكَ رُءُوسَهُمۡ وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هُوَۖ قُلۡ عَسَىٰٓ أَن
پس عنقریب ہلائیں گے | تیری طرف | اپنے سروں کو | اور وہ کہیں گے | کب ہے | وہ | کہہ دیجئے | امید ہے | کہ

يَكُونَ قَرِيبًا ﴿٥١﴾ يَوۡمَ يَدۡعُوكُمۡ فَتَسۡتَجِيبُونَ بِحَمۡدِهِۦ وَتَظُنُّونَ
وہ ہوگا | قریب ہی | ۱۷:۵۱ | جس دن وہ | پکارے گا تم کو | پس تم جواب دوگے | ساتھ اس کی حمد سے | اور تم سمجھ جاؤ گے

إِن لَّبِثۡتُمۡ إِلَّا قَلِيلًا ﴿٥٢﴾ وَقُل لِّعِبَادِي يَقُولُواْ ٱلَّتِي هِيَ أَحۡسَنُۚ
کہ نہیں | ٹھہرے تم | مگر | بہت تھوڑا | ۱۷:۵۲ | اور کہہ دیجئے | میرے بندوں کو | وہ کہیں | وہ بات | جو | زیادہ اچھی ہو

إِنَّ ٱلشَّيۡطَٰنَ يَنزَغُ بَيۡنَهُمۡۚ إِنَّ ٱلشَّيۡطَٰنَ كَانَ لِلۡإِنسَٰنِ عَدُوًّا
کیونکہ | شیطان | فساد ڈلواتا ہے | ان کے درمیان | بیشک | شیطان | ہے | انسان کے لئے | دشمن

مُّبِينًا ﴿٥٣﴾ رَّبُّكُمۡ أَعۡلَمُ بِكُمۡۖ إِن يَشَأۡ يَرۡحَمۡكُمۡ أَوۡ إِن يَشَأۡ
کھلا | ۱۷:۵۳ | تمہارا رب | خوب جانتا ہے | تم کو | اگر | وہ چاہے | رحم کرے تم پر | یا | اگر | چاہے

يُعَذِّبۡكُمۡۚ وَمَآ أَرۡسَلۡنَٰكَ عَلَيۡهِمۡ وَكِيلًا ﴿٥٤﴾ وَرَبُّكَ أَعۡلَمُ
عذاب دے تم کو | اور نہیں | بھیجا ہم نے آپ کو | ان پر | کارساز | ۱۷:۵۴ | اور تیرا رب | خوب جانتا ہے

بِمَن فِي ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضِۗ وَلَقَدۡ فَضَّلۡنَا بَعۡضَ ٱلنَّبِيِّـۧنَ عَلَىٰ
اس کو جو | میں ہے | آسمانوں | اور زمین میں | اور البتہ تحقیق فضیلت دی ہم نے | بعض | نبیوں کو | پر

بَعۡضٍۖ وَءَاتَيۡنَا دَاوُۥدَ زَبُورًا ﴿٥٥﴾ قُلِ ٱدۡعُواْ ٱلَّذِينَ زَعَمۡتُم مِّن
بعض | اور دی ہم نے | داؤد کو | زبور | ۱۷:۵۵ | کہہ دیجئے | کہ پکارو | ان لوگوں کو | تم گمان رکھتے ہو | سے

دُونِهِۦ فَلَا يَمۡلِكُونَ كَشۡفَ ٱلضُّرِّ عَنكُمۡ وَلَا تَحۡوِيلًا ﴿٥٦﴾ أُوْلَٰٓئِكَ
اس کے سوا تو | نہیں | وہ مالک ہوسکتے | ہٹانے کے | تکلیف | تم سے | اور نہ | بدلنے کے | ۱۷:۵۶ | یہ

ٱلَّذِينَ يَدۡعُونَ يَبۡتَغُونَ إِلَىٰ رَبِّهِمُ ٱلۡوَسِيلَةَ أَيُّهُمۡ أَقۡرَبُ
وہ لوگ ہیں | وہ دعا کرتے ہیں | وہ (خود) تلاش کرتے ہیں | طرف | اپنے رب کی | کوئی ذریعہ | کون سا ان میں سے | قریب تر

وَيَرۡجُونَ رَحۡمَتَهُۥ وَيَخَافُونَ عَذَابَهُۥٓۚ إِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ
اور وہ امید رکھتے ہیں | اس کی رحمت کی | اورر وہ ڈرتے ہیں | اس کے عذاب سے | بیشک | عذاب | تیرے رب کا | ہے

مَحۡذُورًا ﴿٥٧﴾ وَإِن مِّن قَرۡيَةٍ إِلَّا نَحۡنُ مُهۡلِكُوهَا قَبۡلَ يَوۡمِ ٱلۡقِيَٰمَةِ
ڈرنے کے لائق | ۱۷:۵۷ | اور نہیں | کوئی | بستی | مگر | ہم | ہلاک کرنے والے ہیں اس کو | پہلے | دن سے | قیامت کے

أَوۡ مُعَذِّبُوهَا عَذَابًا شَدِيدًاۚ كَانَ ذَٰلِكَ فِي ٱلۡكِتَٰبِ مَسۡطُورًا ﴿٥٨﴾
یا | عذاب دینے والے ہیں اس کو | عذاب | سخت | ہے | یہ | میں | کتاب | لکھا ہوا | ۱۷:۵۸

۵۰. جواب دیجئے کہ تم پتھر بن جاؤ یا لوہا۔

۵۱. یا کوئی اور ایسی خلقت جو تمہارے دلوں میں بہت ہی سخت معلوم ہو، پھر وہ یہ پوچھیں کہ کون ہے جو دوبارہ ہماری زندگی لوٹائے؟ جواب دیں کہ وہی اللہ جس نے تمہیں اول بار پیدا کیا، اس پر وہ اپنے سر ہلا ہلا کر آپ سے دریافت کریں گے کہ اچھا یہ ہے کب؟ تو آپ جواب دے دیں کہ کیا عجب کہ وہ (ساعت) قریب ہی آن لگی ہو۔

۵۲. جس دن وہ تمہیں بلائے گا تم اس کی تعریف کرتے ہوئے تعمیل ارشاد کرو گے اور گمان کرو گے کہ تمہارا رہنا بہت ہی تھوڑا ہے۔

۵۳. اور میرے بندوں سے کہہ دیجئے کہ وہ بہت ہی اچھی بات منہ سے نکالا کریں کیونکہ شیطان آپس میں فساد ڈلواتا ہے۔، بیشک شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے۔

۵۴. تمہارا رب تم سے بہ نسبت تمہارے بہت زیادہ جاننے والا ہے، وہ اگر چاہے تو تم پر رحم کر دے یا اگر چاہے تو تمہیں عذاب دے، ہم نے آپ کو ان کا ذمہ دار ٹھہرا کر نہیں بھیجا۔

۵۵. آسمانوں اور زمین میں جو بھی ہے آپ کا رب سب کو بخوبی جانتا ہے۔ ہم نے بعض پیغمبروں کو بعض پر بہتری اور برتری دی ہے۔ اور داؤد کو زبور ہم نے عطا فرمائی ہے۔

۵۶. کہہ دیجئے کہ اللہ کے سوا جنہیں تم معبود سمجھ رہے ہو انہیں پکارو لیکن نہ تو وہ تم سے کسی تکلیف کو دور کر سکتے ہیں اور نہ بدل سکتے ہیں۔

۵۷. جنہیں یہ لوگ پکارتے ہیں خود وہ اپنے رب کے تقرب کی جستجو میں رہتے ہیں کہ ان میں سے کون زیادہ نزدیک ہو جائے وہ خود اس کی رحمت کی امید رکھتے اور اس کے عذاب سے خوف زدہ رہتے ہیں، (بات بھی یہی ہے) کہ تیرے رب کا عذاب ڈرنے کی چیز ہے۔

۵۸. جتنی بھی بستیاں ہیں ہم قیامت کے دن سے پہلے پہلے یا تو انہیں ہلاک کر دینے والے ہیں یا سخت تر سزا دینے والے ہیں۔ یہ کتاب میں لکھا جا چکا ہے۔

وَمَا مَنَعَنَآ أَن نُّرۡسِلَ بِٱلۡأٓيَٰتِ إِلَّآ أَن كَذَّبَ بِهَا ٱلۡأَوَّلُونَۚ
اور نہیں | روکا ہم کو | کہ | ہم بھیجیں | نشانیوں سے | مگر | یہ کہ | جھٹلایا | ان کو | پہلوں نے

وَءَاتَيۡنَا ثَمُودَ ٱلنَّاقَةَ مُبۡصِرَةٗ فَظَلَمُواْ بِهَاۚ وَمَا نُرۡسِلُ بِٱلۡأٓيَٰتِ
اور دی ہم نے | ثمود کو | اونٹنی | واضح | تو انہوں نے ظلم کیا | اس کے ساتھ | اور نہیں | ہم بھیجتے | نشانیاں

إِلَّا تَخۡوِيفٗا ٥٩ وَإِذۡ قُلۡنَا لَكَ إِنَّ رَبَّكَ أَحَاطَ بِٱلنَّاسِۚ وَمَا جَعَلۡنَا
مگر | ڈرانے کے لئے | ۱۷:۵۹ | اور جب | کہا ہم نے | تجھ سے | بیشک | تیرے رب نے | گھیر لیا ہے | لوگوں کو | اور نہیں | بنایا ہم نے

ٱلرُّءۡيَا ٱلَّتِيٓ أَرَيۡنَٰكَ إِلَّا فِتۡنَةٗ لِّلنَّاسِ وَٱلشَّجَرَةَ ٱلۡمَلۡعُونَةَ
منظر کو | وہ جو | دکھایا ہم نے تجھ کو | مگر | فتنہ | لوگوں کے لئے | اور وہ درخت | جو لعنت کیا گیا

فِي ٱلۡقُرۡءَانِۚ وَنُخَوِّفُهُمۡ فَمَا يَزِيدُهُمۡ إِلَّا طُغۡيَٰنٗا كَبِيرٗا ٦٠
میں | قرآن | اور ہم ڈراتے ہیں ان کو | تو نہیں | بڑھاتا | مگر | سرکشی | بڑی (میں) | ۱۷:۶۰

وَإِذۡ قُلۡنَا لِلۡمَلَٰٓئِكَةِ ٱسۡجُدُواْ لِأٓدَمَ فَسَجَدُوٓاْ إِلَّآ إِبۡلِيسَ
اور جب کہا ہم نے | فرشتوں سے | سجدہ کرو | آدم کو | تو ان سب نے سجدہ کیا | مگر | ابلیس نے

قَالَ ءَأَسۡجُدُ لِمَنۡ خَلَقۡتَ طِينٗا ٦١ قَالَ أَرَءَيۡتَكَ هَٰذَا ٱلَّذِي
اس نے کہا | کیا میں سجدہ کروں | اس کو | جس کو پیدا کیا تونے | مٹی سے | ۱۷:۶۱ | کہا | کیا دیکھا تونے اپنے آپ کو | یہ ہے | جسے

كَرَّمۡتَ عَلَيَّ لَئِنۡ أَخَّرۡتَنِ إِلَىٰ يَوۡمِ ٱلۡقِيَٰمَةِ لَأَحۡتَنِكَنَّ
تونے عزت بخشی | مجھ پر | البتہ اگر | تونے مہلت دی مجھ کو | تک | دن | قیامت کے | البتہ میں ضرور قابو میں کرلوں گا

ذُرِّيَّتَهُۥٓ إِلَّا قَلِيلٗا ٦٢ قَالَ ٱذۡهَبۡ فَمَن تَبِعَكَ مِنۡهُمۡ فَإِنَّ
اس کی اولاد کو | مگر | مگر | ۱۷:۶۲ | فرمایا | جا | تو جو کوئی | پیروی کی تیری | ان میں سے | تو بیشک

جَهَنَّمَ جَزَآؤُكُمۡ جَزَآءٗ مَّوۡفُورٗا ٦٣ وَٱسۡتَفۡزِزۡ مَنِ ٱسۡتَطَعۡتَ
جہنم | بدلہ ہے تمہارا | بدلہ | پورا پورا | ۱۷:۶۳ | اور بہکالے | جس کو | تو استطاعت رکھتا ہے

مِنۡهُم بِصَوۡتِكَ وَأَجۡلِبۡ عَلَيۡهِم بِخَيۡلِكَ وَرَجِلِكَ وَشَارِكۡهُمۡ
ان میں سے | اپنی آواز سے | اور چڑھا لا | ان پر | سوار اپنے | اور پیادے اپنے | اور شریک ہو ان کا

فِي ٱلۡأَمۡوَٰلِ وَٱلۡأَوۡلَٰدِ وَعِدۡهُمۡۚ وَمَا يَعِدُهُمُ ٱلشَّيۡطَٰنُ إِلَّا
میں | مالوں | اور بچوں میں | اور وعدہ کر ان سے | اور نہیں | وعدہ کرتا ان سے | شیطان | مگر

غُرُورًا ٦٤ إِنَّ عِبَادِي لَيۡسَ لَكَ عَلَيۡهِمۡ سُلۡطَٰنٞۚ وَكَفَىٰ
دھوکے کا | ۱۷:۶۴ | بیشک | میرے بندے | نہیں ہے | تیرے لئے | ان پر | کوئی زور | اور کافی ہے

بِرَبِّكَ وَكِيلٗا ٦٥ رَّبُّكُمُ ٱلَّذِي يُزۡجِي لَكُمُ ٱلۡفُلۡكَ فِي
تیرا رب | کارساز | ۱۷:۶۵ | رب تمہارا | وہ ذات ہے | جو چلاتا ہے | تمہارے لئے | کشتیوں کو | میں

ٱلۡبَحۡرِ لِتَبۡتَغُواْ مِن فَضۡلِهِۦٓۚ إِنَّهُۥ كَانَ بِكُمۡ رَحِيمٗا ٦٦
سمندر | تاکہ تم تلاش کرو | سے | اسکے فضل | یقیناً وہ | ہے | ساتھ تمہارے | رحم فرمانے والا | ۱۷:۶۶

۵۹. ہمیں نشانات (معجزات) کے نازل کرنے سے روک صرف اسی کی ہے کہ اگلے لوگ انہیں جھٹلا چکے ہیں، ہم نے ثمودیوں کو بطور بصیرت کے اونٹنی دی لیکن انہوں نے اس پر ظلم کیا، ہم تو لوگوں کو دھمکانے کے لئے ہی نشانی بھیجتے ہیں۔

۶۰. اور یاد کرو جب کہ ہم نے آپ سے فرما دیا کے آپ کے رب نے لوگوں کو گھیر لیا ہے۔، جو رویت (عینی روئیت) ہم نے آپ کو دکھا دی تھی وہ لوگوں کے لئے صاف آزمائش ہی تھی اور اسی طرح وہ درخت بھی جس سے قرآن میں، ہم انہیں ڈرا رہے ہیں لیکن یہ انہیں اور بڑی سرکشی میں بڑھا رہا ہے۔

۶۱. جب ہم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کو سجدہ کرو تو ابلیس کے سوا سب نے کیا، اس نے کہا کہ کیا میں اسے سجدہ کروں جسے تو نے مٹی سے پیدا کیا ہے۔

۶۲. اچھا دیکھ لے اسے تو نے مجھ پر بزرگی تو دی ہے، لیکن اگر مجھے بھی قیامت تک تو نے ڈھیل دی تو میں اس کی اولاد کو بجز تھوڑے لوگوں کے، اپنے بس میں کرلوں گا۔

۶۳. ارشاد ہوا کہ جا ان میں سے جو بھی تیرا تابعدار ہو جائے گا تو تم سب کی سزا جہنم ہے جو پورا پورا بدلہ ہے

۶۴. ان میں سے تو جسے بھی اپنی آواز سے بہکا سکے گا بہکا لے اور ان پر اپنے سوار اور پیادے چڑھالا اور ان کے مال اور اولاد میں سے اپنا بھی حصہ لگا اور انہیں (جھوٹے) وعدے دے لے، ان سے جتنے بھی وعدے شیطان کے ہوتے ہیں سب کے سب سراسر فریب ہیں۔

۶۵. میرے سچے بندوں پر تیرا کوئی قابو اور بس نہیں، تیرا رب کار سازی کے طور پر کافی ہے۔

۶۶. تمہارا پروردگار وہ ہے جو تمہارے لئے دریا میں کشتیاں چلاتا تاکہ تم اس کا فضل تلاش کرو۔ وہ تمہارے اوپر بہت مہربان ہے

وَإِذَا مَسَّكُمُ ٱلضُّرُّ فِى ٱلْبَحْرِ ضَلَّ مَن تَدْعُونَ إِلَّآ إِيَّاهُ ۖ فَلَمَّا
اور جب چھو جاتی ہے تم کو تکلیف میں سمندر گم ہوجاتے ہیں وہ جن سے تم دعا کرتے ہو سوائے صرف اس کے تو جب

نَجَّىٰكُمْ إِلَى ٱلْبَرِّ أَعْرَضْتُمْ ۚ وَكَانَ ٱلْإِنسَٰنُ كَفُورًا ﴿٦٧﴾ أَفَأَمِنتُمْ
وہ نجات دیتا ہے تم کو طرف خشکی کی تو تم منہ موڑ جاتے ہو اور ہے انسان بڑا ناشکرا ١٧:٦٧ کیا بے خوف ہوگئے تم

أَن يَخْسِفَ بِكُمْ جَانِبَ ٱلْبَرِّ أَوْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ثُمَّ
کہ وہ دھنسا دے تم کو جانب خشکی کے یا بھیجے تم پر پتھروں کی بارش پھر

لَا تَجِدُوا۟ لَكُمْ وَكِيلًا ﴿٦٨﴾ أَمْ أَمِنتُمْ أَن يُعِيدَكُمْ فِيهِ تَارَةً
نہ تم پاؤ گے اپنے لئے کوئی کارساز ١٧:٦٨ یا بے خوف ہوگئے کہ وہ لوٹائے تم کو اس میں مرتبہ

أُخْرَىٰ فَيُرْسِلَ عَلَيْكُمْ قَاصِفًا مِّنَ ٱلرِّيحِ فَيُغْرِقَكُم بِمَا كَفَرْتُمْ
دوسری پھر بھیجے تم پر گرجنے والی میں سے ہوا پھر غرق کردے تم کو بوجہ اس کے جو ناشکری کی تم نے

ثُمَّ لَا تَجِدُوا۟ لَكُمْ عَلَيْنَا بِهِۦ تَبِيعًا ﴿٦٩﴾ ۞ وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِىٓ
پھر نہ تم پاؤ اپنے لئے ہمارے مقابلے میں ساتھ اس کے کوئی تابع ١٧:٦٩ اور البتہ تحقیق عزت بخشی ہم نے بنی

٣/٤ الحزب ٢٩

ءَادَمَ وَحَمَلْنَٰهُمْ فِى ٱلْبَرِّ وَٱلْبَحْرِ وَرَزَقْنَٰهُم مِّنَ ٱلطَّيِّبَٰتِ
آدم کو اور سوار کیا ہمنے ان کو میں خشکی اور سمندر میں اور رزق دیا ہم نے ان کو سے پاکیزہ چیزوں میں (سے)

وَفَضَّلْنَٰهُمْ عَلَىٰ كَثِيرٍ مِّمَّنْ خَلَقْنَا تَفْضِيلًا ﴿٧٠﴾ يَوْمَ نَدْعُوا۟
اور فضیلت دی ہم نے ان کو اوپر بہت ساروں کے ان میں سے جو پیدا کئے ہم نے فضیلت دینا ١٧:٧٠ جس دن ہم بلائیں گے

كُلَّ أُنَاسٍۭ بِإِمَٰمِهِمْ ۖ فَمَنْ أُوتِىَ كِتَٰبَهُۥ بِيَمِينِهِۦ فَأُو۟لَٰٓئِكَ
سب لوگوں کو ساتھ ان کے لیڈر کے تو جو کوئی دیا گیا کتاب اپنی اپنے دائیں ہاتھ میں تو یہی لوگ

يَقْرَءُونَ كِتَٰبَهُمْ وَلَا يُظْلَمُونَ فَتِيلًا ﴿٧١﴾ وَمَن كَانَ
پڑھیں گے کتاب اپنی اور نہ وہ ظلم کئے جائیں گے دھاگے برابر ١٧:٧١ اور جو کوئی ہوا

فِى هَٰذِهِۦٓ أَعْمَىٰ فَهُوَ فِى ٱلْءَاخِرَةِ أَعْمَىٰ وَأَضَلُّ سَبِيلًا ﴿٧٢﴾ وَإِن
میں اس دنیا اندھا تو وہ میں آخرت میں اندھا ہوگا اور سب سے زیادہ بھٹکا ہوا راستے کے اعتبار سے ١٧:٧٢ اور اگر چہ

كَادُوا۟ لَيَفْتِنُونَكَ عَنِ ٱلَّذِىٓ أَوْحَيْنَآ إِلَيْكَ لِتَفْتَرِىَ
قریب تھا کہ وہ دھوکہ دیں تجھ کو اس چیز کے بارے میں ہم نے وحی آپ کی طرف تاکہ تم گھڑ سکو

عَلَيْنَا غَيْرَهُۥ ۖ وَإِذًا لَّٱتَّخَذُوكَ خَلِيلًا ﴿٧٣﴾ وَلَوْلَآ أَن ثَبَّتْنَٰكَ
ہم پر اس کے علاوہ اور تب البتہ وہ بنالیتے تجھ کو دوست ١٧:٧٣ اور اگر نہ ہوتی یہ بات کہ ہم ثابت قدم رکھتے تجھ کو

لَقَدْ كِدتَّ تَرْكَنُ إِلَيْهِمْ شَيْـًٔا قَلِيلًا ﴿٧٤﴾ إِذًا لَّأَذَقْنَٰكَ ضِعْفَ
البتہ تحقیق قریب تھا کہ تو جھک جاتا ان کی طرف چیز تھوڑا سا ١٧:٧٤ تب البتہ ہم چکھاتے تجھ کو دوگنا

ٱلْحَيَوٰةِ وَضِعْفَ ٱلْمَمَاتِ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ عَلَيْنَا نَصِيرًا ﴿٧٥﴾
زندگی میں اور دوگنا موت میں پھر نہ تم پاتے اپنے لئے ہم پر کوئی مددگار ١٧:٧٥

٦٧. اور سمندروں میں مصیبت پہنچتے ہی جنہیں تم پکارتے تھے سب گم ہو جاتے ہیں صرف وہی اللہ باقی رہ جاتا ہے پھر جب تمہیں خشکی کی طرف بچا لاتا ہے تو تم منہ پھیر لیتے ہو اور انسان بڑا ہی ناشکرا ہے۔

٦٨. تو کیا تم اس سے بے خوف ہوگئے ہو کہ تمہیں خشکی کی طرف (لے جا کر زمین) میں دھنسا دے یا تم پر پتھروں کی آندھی بھیج دے، پھر تم اپنے لئے کسی نگہبان کو نہ پا سکو۔

٦٩. کیا تم اس بات سے بے خوف ہوگئے ہو کہ اللہ تعالیٰ پھر تمہیں دوبارہ دریا کے سفر میں لے آئے اور تم پر تیز و تند ہواؤں کے جھونکے بھیج دے اور تمہارے کفر کے باعث تمہیں ڈبو دے۔ پھر تم اپنے لئے ہم پر اس کا (پیچھا) کرنے والا کسی کو نہ پاؤ گے۔

٧٠. یقیناً ہم نے اولاد آدم کو بڑی عزت دی اور انہیں خشکی اور تری کی سواریاں دیں اور انہیں پاکیزہ چیزوں کی روزیاں دیں اور اپنی بہت سی مخلوق پر انہیں فضیلت عطا فرمائی۔

٧١. جس دن ہم ہر جماعت کو اس کے پیشوا سمیت بلائیں گے۔ پھر جن کا بھی اعمال نامہ دائیں ہاتھ میں دے دیا گیا وہ تو شوق سے اپنا نامہ اعمال پڑھنے لگیں گے اور دھاگے کے برابر (ذرہ برابر) بھی ظلم نہ کئے جائیں گے۔

٧٢. اور جو کوئی اس جہان میں اندھا رہا، وہ آخرت میں بھی اندھا اور راستے سے بہت ہی بھٹکا ہوا رہے گا۔

٧٣. یہ لوگ آپ کو اس وحی سے جو ہم نے آپ پر اتاری ہے بہکانا چاہتے کہ آپ اس کے سوا کچھ اور ہی ہمارے نام سے گھڑ گھڑا لیں، تب تو آپ کو یہ لوگ اپنا ولی دوست بنا لیتے۔

٧٤. اگر ہم آپ کو ثابت قدم نہ رکھتے تو بہت ممکن تھا کہ ان کی طرف قدرے قلیل مائل ہو ہی جاتے۔

٧٥. پھر تو ہم بھی آپ کو دوہرا عذاب دنیا کا کرتے اور دوہرا ہی موت کا پھر آپ تو اپنے لئے ہمارے مقابلے میں کسے کو مددگار نہ پاتے۔

وَإِن كَادُوا۟ لَيَسْتَفِزُّونَكَ مِنَ ٱلْأَرْضِ لِيُخْرِجُوكَ مِنْهَا ۖ

اور بیشک | قریب تھا | البتہ عاجز کردیں تجھ کو | سے | زمین | تاکہ وہ نکال دیں تجھ کو | اس سے

وَإِذًا لَّا يَلْبَثُونَ خِلَٰفَكَ إِلَّا قَلِيلًا ٧٦ سُنَّةَ مَن قَدْ أَرْسَلْنَا

اور تب | نہ | وہ ٹھہرتے | تیرے پیچھے | مگر | تھوڑا سا | ١٧:٧٦ | طریقہ ہے | جن کو | تحقیق | بھیجا ہم نے

قَبْلَكَ مِن رُّسُلِنَا ۖ وَلَا تَجِدُ لِسُنَّتِنَا تَحْوِيلًا ٧٧ أَقِمِ

تجھ سے پہلے | میں سے | اپنے رسولوں | اور نہ | تو پائے گا | ہمارے طریقے کو | بدل | ١٧:٧٧ | قائم کرو

ٱلصَّلَوٰةَ لِدُلُوكِ ٱلشَّمْسِ إِلَىٰ غَسَقِ ٱلَّيْلِ وَقُرْءَانَ ٱلْفَجْرِ ۖ

نماز کو | ڈھلنے کے وقت | سورج کے | تک | سخت تاریکی | رات کی | اور قرآن پڑھنا | فجر کا

إِنَّ قُرْءَانَ ٱلْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا ٧٨ وَمِنَ ٱلَّيْلِ فَتَهَجَّدْ

بیشک | قرآن پڑھنا | فجر کا | ہے | حاضر کیا گیا | ١٧:٧٨ | اور سے | رات | پس تہجد پڑھو

بِهِۦ نَافِلَةً لَّكَ عَسَىٰٓ أَن يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُودًا ٧٩

اس میں | نفل ہیں | آپ کے لئے | امید ہے | یہ کہ | پہنچادے تجھ کو | رب تیرا | مقام | محمود پر | ١٧:٧٩

وَقُل رَّبِّ أَدْخِلْنِى مُدْخَلَ صِدْقٍ وَأَخْرِجْنِى مُخْرَجَ صِدْقٍ

اور آپ کہہ دیجئے | اے میرے رب | داخل کر مجھ کو | داخل کرنا | سچائی کے ساتھ | اور نکال مجھ کو | نکالنا | سچائی کے ساتھ

وَٱجْعَل لِّى مِن لَّدُنكَ سُلْطَٰنًا نَّصِيرًا ٨٠ وَقُلْ جَآءَ ٱلْحَقُّ وَزَهَقَ

اور بنادے | میرے لئے | سے | اپنے پاس | ایک قوت، | مدد | ١٧:٨٠ | اور کہہ دیجئے | آگیا | حق | اور زائل ہوگیا

ٱلْبَٰطِلُ ۚ إِنَّ ٱلْبَٰطِلَ كَانَ زَهُوقًا ٨١ وَنُنَزِّلُ مِنَ ٱلْقُرْءَانِ مَا هُوَ

باطل | بیشک | باطل | ہے | زائل ہونے والا | ١٧:٨١ | اور ہم نازل کرتے ہیں | سے | قرآن میں (سے) | وہ | جو

شِفَآءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ ۙ وَلَا يَزِيدُ ٱلظَّٰلِمِينَ إِلَّا خَسَارًا ٨٢

شفاء ہے | اور رحمت | ایمان لانے والوں کے لئے | اور نہیں | زیادہ ہوتا | ظالموں کو | مگر | خسارہ | ١٧:٨٢

وَإِذَآ أَنْعَمْنَا عَلَى ٱلْإِنسَٰنِ أَعْرَضَ وَنَـَٔا بِجَانِبِهِۦ ۖ وَإِذَا مَسَّهُ

اور جب | انعام کرتے ہیں ہم | پر | انسان | وہ منہ موڑ لیتا ہے | اور دور ہوتا ہے | اپنے پہلو کے ساتھ | اور جب | پہنچتا ہے اس کو

ٱلشَّرُّ كَانَ يَـُٔوسًا ٨٣ قُلْ كُلٌّ يَعْمَلُ عَلَىٰ شَاكِلَتِهِۦ فَرَبُّكُمْ أَعْلَمُ

شر | ہوجاتا ہے | بہت مایوس | ١٧:٨٣ | کہہ دیجئے | سب کے سب | عمل کر رہے ہیں | پر | اپنے طریقے | تو رب تمہارا | زیادہ جانتا ہے

بِمَنْ هُوَ أَهْدَىٰ سَبِيلًا ٨٤ وَيَسْـَٔلُونَكَ عَنِ ٱلرُّوحِ ۖ قُلِ ٱلرُّوحُ مِنْ

اس کو جو | وہ | زیادہ ہدایت یافتہ ہے | راستے کے اعتبار سے | ١٧:٨٤ | اور وہ سوال کرتے ہیں آپ سے | بارے میں | روح کے | کہہ دیجئے | روح | سے ہے

أَمْرِ رَبِّى وَمَآ أُوتِيتُم مِّنَ ٱلْعِلْمِ إِلَّا قَلِيلًا ٨٥ وَلَئِن شِئْنَا لَنَذْهَبَنَّ

حکم | میرے رب کے | اور نہیں | دئے گئے تم | میں سے | علم | مگر | بہت تھوڑا | ١٧:٨٥ | اور البتہ اگر | ہم چاہتے | البتہ ہم ضرور لے جاتے

بِٱلَّذِىٓ أَوْحَيْنَآ إِلَيْكَ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ بِهِۦ عَلَيْنَا وَكِيلًا ٨٦

اس چیز کو | جو وحی کی ہم نے | آپ کی طرف | پھر | نہ | تم پاتے | اپنے لئے ساتھ اس کے | ہم پر | کوئی کارساز | ١٧:٨٦

٧٦. یہ تو آپ کے قدم اس سرزمین سے اکھاڑنے ہی لگے تھے کہ آپ کو اس سے نکال دیں، پھر یہ بھی آپ کے بعد بہت ہی کم ٹھہرتے

٧٧. ایسا ہی دستور ان کا تھا جو آپ سے پہلے رسول ہم نے بھیجے، اور آپ ہمارے دستور میں کبھی ردو بدل نہ پائیں گے۔

٧٨. نماز کو قائم کریں آفتاب کے ڈھلنے سے لے کر رات کی تاریکی تک اور فجر کا قرآن پڑھنا بھی یقیناً فجر کے وقت کا قرآن پڑھنا حاضر کیا جانے والا ہے

٧٩. رات کے کچھ حصے میں تہجد کی نماز میں قرآن کی تلاوت کریں، یہ زیادتی آپ کے لئے ہے عنقریب آپ کا رب آپ کو مقام محمود میں کھڑا کرے گا۔

٨٠. اور دعا کیا کریں کہ اے میرے پروردگار مجھے جہاں لے جا اچھی طرح لے جا اور جہاں سے نکال اچھی طرح نکال اور میرے لئے اپنے پاس سے غلبہ اور امداد مقرر فرما دے۔

٨١. اور اعلان کر دے کہ حق آچکا اور ناحق نابود ہوگیا۔ یقیناً باطل تھا بھی نابود ہونے والا۔

٨٢. یہ قرآن جو ہم نازل کر رہے ہیں مومنوں کے لئے تو سراسر شفا اور رحمت ہے۔ ہاں ظالموں کو بجز نقصان کے اور کوئی زیادتی نہیں ہوتی۔

٨٣. اور انسان پر جب ہم اپنا انعام کرتے ہیں تو وہ منہ موڑ لیتا ہے اور کروٹ بدل لیتا ہے اور جب اسے کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ مایوس ہو جاتا ہے

٨٤. کہہ دیجئے! کہ ہر شخص اپنے طریقہ پر عامل ہے جو پوری ہدایت کے راستے پر ہیں انہیں تمہارا رب ہی بخوبی جاننے والا ہے

٨٥. اور یہ لوگ آپ سے روح کی بابت سوال کرتے ہیں، آپ جواب دیجئے کہ روح میرے رب کے حکم سے ہے اور تمہیں بہت ہی کم علم دیا گیا ہے

٨٦. اور اگر ہم چاہیں تو جو وحی آپ کی طرف ہم نے اتاری ہے سلب کرلیں، پھر آپ کو اس کے لئے ہمارے مقابلے میں کوئی حمایتی میسر نہ آسکے

إِلَّا رَحْمَةً مِّن رَّبِّكَ ۚ إِنَّ فَضْلَهُۥ كَانَ عَلَيْكَ كَبِيرًا ﴿٨٧﴾ قُل
مگر | رحمت | سے | تیرے رب کی طرف (سے) | بیشک | فضل اس کا | ہے | تجھ پر | بہت بڑا | 17:87 | کہہ دیجئے

لَّئِنِ ٱجْتَمَعَتِ ٱلْإِنسُ وَٱلْجِنُّ عَلَىٰٓ أَن يَأْتُوا۟ بِمِثْلِ هَٰذَا ٱلْقُرْءَانِ
البتہ اگر | جمع ہوجائیں | انسان | اور جن | پر | کہ | لے آئیں | مانند | اس | قرآن کے

لَا يَأْتُونَ بِمِثْلِهِۦ وَلَوْ كَانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ظَهِيرًا ﴿٨٨﴾
نہ | لاسکیں گے | اس کی طرح کا | اور اگرچہ | ہوں | ان میں سے بعض | بعض کے لئے | مدد گار | 17:88

وَلَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ فِى هَٰذَا ٱلْقُرْءَانِ مِن كُلِّ مَثَلٍ فَأَبَىٰٓ أَكْثَرُ
اور البتہ تحقیق | پھیرپھیر کر لائے ہم | لوگوں کے لئے | میں | اس | قرآن | میں سے | ہر طرح کی | مثال | تو نہ مانا | اکثر

ٱلنَّاسِ إِلَّا كُفُورًا ﴿٨٩﴾ وَقَالُوا۟ لَن نُّؤْمِنَ لَكَ حَتَّىٰ تَفْجُرَ
لوگوں نے | مگر | انکار کرنا | 17:89 | اور انہوں نے کہا | ہم ہرگز نہ | ایمان لائیں گے | تیرے لئے | یہاں تک کہ | تو جاری کرے

لَنَا مِنَ ٱلْأَرْضِ يَنۢبُوعًا ﴿٩٠﴾ أَوْ تَكُونَ لَكَ جَنَّةٌ مِّن نَّخِيلٍ
ہمارے لئے | سے | زمین | ایک چشمہ | 17:90 | یا | ہووے | تیرے لئے | ایک باغ | میں سے | کھجوروں

وَعِنَبٍ فَتُفَجِّرَ ٱلْأَنْهَٰرَ خِلَٰلَهَا تَفْجِيرًا ﴿٩١﴾ أَوْ تُسْقِطَ ٱلسَّمَآءَ
اور انگور سے | پھر تو پھاڑے | دریا | اس کے درمیان | پھاڑنا | 17:91 | یا | تو گرائے | آسمان کو

كَمَا زَعَمْتَ عَلَيْنَا كِسَفًا أَوْ تَأْتِىَ بِٱللَّهِ وَٱلْمَلَٰٓئِكَةِ
جیسا کہ | تم دعویٰ کرتے ہو | ہم پر | ٹکڑے ٹکڑے کرکے | یا | تو لے آئے | اللہ تعالیٰ کو | اور فرشتوں کو

قَبِيلًا ﴿٩٢﴾ أَوْ يَكُونَ لَكَ بَيْتٌ مِّن زُخْرُفٍ أَوْ تَرْقَىٰ فِى ٱلسَّمَآءِ
سامنے | 17:92 | یا | ہو | تیرے لئے | بیت | سے | سونے کا | یا | تو چڑھ جائے | میں | آسمان

وَلَن نُّؤْمِنَ لِرُقِيِّكَ حَتَّىٰ تُنَزِّلَ عَلَيْنَا كِتَٰبًا نَّقْرَؤُهُۥ ۗ قُلْ
اور ہم ہرگز نہ | مانیں گے | تیرے چڑھنے کو | یہاں تک کہ | تو اتار لائے | ہم پر | ایک کتاب | ہم پڑھیں اس کو | کہہ دیجئے

سُبْحَانَ رَبِّى هَلْ كُنتُ إِلَّا بَشَرًا رَّسُولًا ﴿٩٣﴾ وَمَا مَنَعَ ٱلنَّاسَ
پاک ہے | میرا رب | کیا نہیں | ہوں میں | مگر | ایک انسان کہ | جو رسول ہے | 17:93 | اور نہیں | روکا | لوگوں کو

أَن يُؤْمِنُوٓا۟ إِذْ جَآءَهُمُ ٱلْهُدَىٰٓ إِلَّآ أَن قَالُوٓا۟ أَبَعَثَ ٱللَّهُ بَشَرًا
کہ | وہ ایمان لائیں | جب | آگئی | ان کو | ہدایت | مگر | یہ کہ | انہوں نے کہا | کیا بھیجا ہے | اللہ نے | ایک بشر کو

رَّسُولًا ﴿٩٤﴾ قُل لَّوْ كَانَ فِى ٱلْأَرْضِ مَلَٰٓئِكَةٌ يَمْشُونَ مُطْمَئِنِّينَ
رسول بناکر | 17:94 | کہہ دیجئے | اگر | ہوتے | میں | زمین | فرشتے | چلتے پھرتے | اطمینان کے ساتھ

لَنَزَّلْنَا عَلَيْهِم مِّنَ ٱلسَّمَآءِ مَلَكًا رَّسُولًا ﴿٩٥﴾ قُلْ كَفَىٰ بِٱللَّهِ
البتہ نازل کرتے ہم | ان پر | سے | آسمان | ایک فرشتے کو | رسول بناکر | 17:95 | کہہ دیجئے | کافی ہے | اللہ تعالیٰ

شَهِيدًۢا بَيْنِى وَبَيْنَكُمْ ۚ إِنَّهُۥ كَانَ بِعِبَادِهِۦ خَبِيرًۢا بَصِيرًا ﴿٩٦﴾
گواہ | میرے درمیان | اور تمہارے درمیان | بیشک وہ | ہے | اپنے بندوں کو | خبر رکھنے والا | دیکھنے والا | 17:96

٨٧. سوائے آپ کے رب کی رحمت کے، یقیناً آپ پر اس کا بڑا فضل ہے۔

٨٨. کہہ دیجئے کہ اگر تمام انسان اور کل جنات مل کر اس قرآن کے مثل لانا چاہیں تو ان سب سے اس کے مثل لانا ناممکن ہے گو وہ (آپس میں) ایک دوسرے کے مددگار بھی بن جائیں۔

٨٩. ہم نے تو اس قرآن میں لوگوں کے سمجھنے کے لئے ہر طرح سے مثالیں بیان کر دی ہیں، مگر اکثر لوگ انکار سے باز نہیں آتے۔

٩٠. انہوں نے کہا کہ ہم آپ پر ہرگز ایمان لانے کے نہیں تا وقتیکہ آپ ہمارے لئے زمین سے کوئی چشمہ جاری نہ کر دیں۔

٩١. یا خود آپ کے لئے ہی کوئی باغ ہو کھجوروں اور انگوروں کا اور اس درمیان آپ بہت سی نہریں جاری کر دکھائیں

٩٢. یا آپ آسمان کو ہم پر ٹکڑے ٹکڑے کرکے گرا دیں جیسا کہ آپ کا گمان ہے یا آپ خود اللہ تعالٰی کو اور فرشتوں کو ہمارے سامنے لا کھڑا کر دیں۔

٩٣. یا آپ کے اپنے لئے کوئی سونے کا گھر ہو جائے یا آپ آسمان پر چڑھ جائیں اور ہم آپ کے چڑھ جانے کا بھی اس وقت ہرگز یقین نہیں کریں گے جب تک کہ آپ ہم پر کوئی کتاب نہ اتار لائیں جسے ہم خود پڑھ لیں، آپ جواب دیں کہ میرا پروردگار پاک ہے میں تو صرف ایک انسان ہی ہوں جو رسول بنایا گیا ہوں۔

٩٤. لوگوں کے پاس ہدایت پہنچ چکنے کے بعد ایمان سے روکنے والی صرف یہی چیز رہی کہ انہوں نے کہا کیا اللہ نے ایک انسان کو ہی رسول بنا کر بھیجا؟۔

٩٥. آپ کہہ دیں کہ اگر زمین میں فرشتے چلتے پھرتے اور رہتے بستے ہوتے تو ہم بھی ان کے پاس کسی آسمانی فرشتے ہی کو رسول بنا کر بھیجتے

٩٦. کہہ دیجئے کہ میرے اور تمہارے درمیان اللہ تعالٰی کا گواہ ہونا کافی ہے، وہ اپنے بندوں سے خوب آگاہ اور بخوبی دیکھنے والا ہے

وَمَن يَهْدِ ٱللَّهُ فَهُوَ ٱلْمُهْتَدِ ۖ وَمَن يُضْلِلْ فَلَن تَجِدَ لَهُمْ أَوْلِيَآءَ

اور جس کو ہدایت دے | اللہ | تو وہی | ہدایت پانے والا ہے | اور جس کو | بھٹکادے | تو ہرگز نہیں | تم پاؤ گے | ان کے لئے | کوئی مددگار

مِن دُونِهِۦ ۖ وَنَحْشُرُهُمْ يَوْمَ ٱلْقِيَٰمَةِ عَلَىٰ وُجُوهِهِمْ عُمْيًا وَبُكْمًا

اس کے سوا | اور ہم اکٹھا کریں گے ان کو | دن | قیامت کے | پر | ان مونہوں | اندھا | اور گونگا

وَصُمًّا ۖ مَّأْوَىٰهُمْ جَهَنَّمُ ۖ كُلَّمَا خَبَتْ زِدْنَٰهُمْ سَعِيرًا ﴿٩٧﴾

اور بہرا (بناکر) | ٹھکانہ ان کا ہوگا | جہنم | جب کبھی | آہستہ ہونے لگے گی | زیادہ کردیں گے ہم ان کو | بھڑکنے میں | ۱۷:۹۷

ذَٰلِكَ جَزَآؤُهُم بِأَنَّهُمْ كَفَرُوا۟ بِـَٔايَٰتِنَا وَقَالُوٓا۟ أَءِذَا كُنَّا عِظَٰمًا

یہ | ان کی جزا ہے | بوجہ اس کے کہ بیشک انہوں نے | انہوں نے کفر کیا | ہماری آیات کا | اور انہوں نے کہا | کیا جب ہوں گے | ہم | ہڈیاں

وَرُفَٰتًا أَءِنَّا لَمَبْعُوثُونَ خَلْقًا جَدِيدًا ﴿٩٨﴾ ۞ أَوَلَمْ يَرَوْا۟ أَنَّ ٱللَّهَ

الحزب ۳۰

اور ریزہ ریزہ | کیا بیشک ہم | البتہ اٹھائیں جائیں گے | پیدائش میں | نئی | ۱۷:۹۸ | کیا بھلا انہوں نے | دیکھا نہیں | بیشک اللہ تعالیٰ

ٱلَّذِى خَلَقَ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضَ قَادِرٌ عَلَىٰٓ أَن يَخْلُقَ مِثْلَهُمْ

وہ ذات ہے | جس نے پیدا کیا | آسمانوں کو | اور زمین کو | قادر ہے | اس بات پر | کہ | وہ پیدا کرے | ان کی مانند

وَجَعَلَ لَهُمْ أَجَلًا لَّا رَيْبَ فِيهِ فَأَبَى ٱلظَّٰلِمُونَ إِلَّا كُفُورًا ﴿٩٩﴾

اور اس نے مقرر کر رکھا ہے | ان کے لئے | ایک وقت | نہیں | کوئی شک | جس میں | تو انکار کیا | ظالموں نے | مگر | کفر کا | ۱۷:۹۹

قُل لَّوْ أَنتُمْ تَمْلِكُونَ خَزَآئِنَ رَحْمَةِ رَبِّىٓ إِذًا لَّأَمْسَكْتُمْ خَشْيَةَ

کہہ دیجئے | اگر | تم | مالک ہو | خزانوں کے | رحمت کے | میرے رب کی | تب | البتہ روک لیتے تم | ڈر سے

ٱلْإِنفَاقِ ۚ وَكَانَ ٱلْإِنسَٰنُ قَتُورًا ﴿١٠٠﴾ وَلَقَدْ ءَاتَيْنَا مُوسَىٰ تِسْعَ

خرچ ہوجانے کے | اور ہے | انسان | کنجوس | ۱۷:۱۰۰ | اور البتہ تحقیق | دی ہم نے | موسیٰ کو | نو

ءَايَٰتٍۭ بَيِّنَٰتٍ ۖ فَسْـَٔلْ بَنِىٓ إِسْرَٰٓءِيلَ إِذْ جَآءَهُمْ فَقَالَ لَهُۥ فِرْعَوْنُ

نشانیاں | روشن | تو پوچھ لو | بنی | اسرائیل سے | جب | آئیں ان کے پاس | تو کہا | اس کو | فرعون نے

إِنِّى لَأَظُنُّكَ يَٰمُوسَىٰ مَسْحُورًا ﴿١٠١﴾ قَالَ لَقَدْ عَلِمْتَ مَآ أَنزَلَ

بیشک میں | البتہ میں گمان کرتا ہوں | اے موسیٰ | سحر زدہ | ۱۷:۱۰۱ | اس نے کہا البتہ تحقیق | تو جانتا ہے | نہیں | اتارا

هَٰٓؤُلَآءِ إِلَّا رَبُّ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ بَصَآئِرَ وَإِنِّى لَأَظُنُّكَ

ان کو | مگر | رب نے | آسمانوں کے | اور زمین کے | واضح نشانیا | اور بیشک میں | البتہ گمان کرتا ہوں تم کو

يَٰفِرْعَوْنُ مَثْبُورًا ﴿١٠٢﴾ فَأَرَادَ أَن يَسْتَفِزَّهُم مِّنَ ٱلْأَرْضِ

اے فرعون | ہلاک ہونے والا | ۱۷:۱۰۲ | تو اس نے ارادہ کیا | کہ | اکھاڑ پھینکے ان کو | سے | زمین

فَأَغْرَقْنَٰهُ وَمَن مَّعَهُۥ جَمِيعًا ﴿١٠٣﴾ وَقُلْنَا مِنۢ بَعْدِهِۦ لِبَنِىٓ إِسْرَٰٓءِيلَ

تو غرق کردیا ہم نے اس کو | اور جو | اس کے ساتھ تھے | سب کے سب کو | ۱۷:۱۰۳ | اور کہا ہم نے | اس کے بعد | بنی اسرائیل سے

ٱسْكُنُوا۟ ٱلْأَرْضَ فَإِذَا جَآءَ وَعْدُ ٱلْءَاخِرَةِ جِئْنَا بِكُمْ لَفِيفًا ﴿١٠٤﴾

بس جاؤ | زمین میں | پھر جب | آجائے گا | وقت | آخرت کا | لے آئیں گے ہم | تم کو | جمع کرکے | ۱۷:۱۰۴

۹۷. اللہ جس کی رہنمائی کرے وہ تو ہدایت یافتہ ہے اور جسے وہ راہ سے بھٹکا دے ناممکن ہے کہ تو اس کا مددگار اس کے سوا کسی اور کو پائے، ایسے لوگوں کا ہم بروز قیامت اوندھے منہ حشر کریں گے دراں حالیکہ وہ اندھے گونگے اور بہرے ہونگے، ان کا ٹھکانا جہنم ہوگا جب کبھی وہ بجھنے لگے گی ہم ان پر اسے اور بھڑکا دیں گے۔

۹۸. یہ سب ہماری آیتوں سے کفر کرنے اور اس کے کہنے کا بدلہ ہے کہ کیا جب ہم ہڈیاں اور ریزے ریزے ہوجائیں گے پھر ہم نئی پیدائش میں اٹھ کھڑے کئے جائیں گے؟

۹۹. کیا انہوں نے اس بات پر نظر نہیں کی کہ جس اللہ نے آسمان و زمین کو پیدا کیا وہ ان جیسوں کی پیدائش پر پورا قادر ہے، اسی نے ان کے لئے ایک ایسا وقت مقرر کر رکھا ہے جو شک و شبہ سے یکسر خالی ہے، لیکن ظالم لوگ انکار کئے بغیر رہتے ہی نہیں۔

۱۰۰. کہہ دیجئے کہ اگر بالفرض تم میرے رب کی رحمتوں کے خزانوں کے مالک بن جاتے تو تم اس وقت بھی اس کے خرچ ہو جانے کے خوف سے اس کو روکے رکھتے اور انسان ہے ہی تنگ دل ہے۔

۱۰۱. ہم نے موسیٰ کو نو معجزے بالکل صاف صاف عطا فرمائے، تو خود ہی بنی اسرائیل سے پوچھ لے کہ جب وہ ان کے پاس پہنچے تو فرعون بولا کہ اے موسیٰ! میرے خیال میں تو تجھ پر جادو کر دیا گیا ہے۔

۱۰۲. موسیٰ نے جواب دیا کہ یہ تو تجھے علم ہو چکا ہے کہ آسمان و زمین کے پروردگار ہی نے یہ معجزے دکھانے، سمجھانے کو نازل فرمائے ہیں، اے فرعون! میں تو سمجھ رہا ہوں کہ تو یقیناً تباہ اور ہلاک کیا گیا ہے۔

۱۰۳. آخر فرعون نے پختہ ارادہ کر لیا کہ انہیں زمین سے ہی اکھیڑ دے تو ہم نے خود اسے اور اس کے تمام ساتھیوں کو غرق کر دیا۔

۱۰۴. اس کے بعد ہم نے بنی اسرائیل سے فرما دیا کہ اس سرزمین پر رہو سہو۔ ہاں جب آخرت کا وقت آئے گا ہم سب کو سمیٹ لپیٹ کر لے آئیں گے

وَبِالْحَقِّ أَنزَلْنَاهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ ۗ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا مُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ﴿١٠٥﴾

اور حق کے ساتھ | نازل کیا ہم نے اس کو | اور حق ہی کے ساتھ | وہ اترا | اور نہیں | بھیجا ہم نے آپ کو | مگر | خوش خبری دینے والا | اور ڈرانے والا | ١٧:١٠٥

وَقُرْآنًا فَرَقْنَاهُ لِتَقْرَأَهُ عَلَى النَّاسِ عَلَىٰ مُكْثٍ وَنَزَّلْنَاهُ تَنزِيلًا ﴿١٠٦﴾

اور قرآن | الگ الگ کردیا ہم نے اس کو | تاکہ تم پڑھو اس کو | پر | لوگوں | پر | آہستگی سے | اور نازل کیا ہم نے اس کو | آہستہ آہستہ نازل کرنا | ١٧:١٠٦

قُلْ آمِنُوا بِهِ أَوْ لَا تُؤْمِنُوا ۚ إِنَّ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ مِن قَبْلِهِ إِذَا يُتْلَىٰ

کہہ دیجئے | ایمان لاؤ | ساتھ اس کے | یا | نہ | تم ایمان لاؤ | بیشک | وہ لوگ | جو دیئے گئے | علم | اس سے پہلے | جب | پڑھی جاتی ہیں

عَلَيْهِمْ يَخِرُّونَ لِلْأَذْقَانِ سُجَّدًا ﴿١٠٧﴾ وَيَقُولُونَ سُبْحَانَ رَبِّنَا إِن كَانَ

ان پر (ہماری آیات) | گرپڑتے ہیں | ٹھوڑیوں کے بل | سجدہ کرتے ہوئے | ١٧:١٠٧ | اور وہ کہتے ہیں | پاک ہے | رب ہمارا | بیشک | ہے

وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُولًا ﴿١٠٨﴾ وَيَخِرُّونَ لِلْأَذْقَانِ يَبْكُونَ وَيَزِيدُهُمْ

وعدہ | ہمارے رب کا | البتہ ہوکر رہنے والا | ١٧:١٠٨ | اور وہ گرپڑتے ہیں | ٹھوڑیوں کے بل | روتے ہیں | اور وہ بڑھا دیتا ہے ان کو

خُشُوعًا ۩ ﴿١٠٩﴾ قُلِ ادْعُوا اللَّهَ أَوِ ادْعُوا الرَّحْمَٰنَ ۖ أَيًّا مَّا تَدْعُوا فَلَهُ

سجدۃ

عاجزی میں | ١٧:١٠٩ | کہہ دیجئے | پکارو | اللہ | یا | پکارو | الرحمن (کہہ کر) | جو بھی | تم پکارو گے | تو اسی کے لئے ہیں

الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ ۚ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ

نام | سب سے اچھے | اور نہ | تو بلند کر | اپنی نماز کو | اور نہ | پست کر | اس کو | اور اختیار کر

بَيْنَ ذَٰلِكَ سَبِيلًا ﴿١١٠﴾ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ يَكُن

درمیان | اس کے | راستہ | ١٧:١١٠ | اور کہہ دیجئے | سب تعریف | اللہ کے لئے ہے | وہ ذات | نہیں | اس نے بنایا | کوئی بچہ | اور نہیں | ہے

لَّهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُن لَّهُ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ ۖ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيرًا ﴿١١١﴾

اس کے لئے | کوئی شریک | میں | بادشاہت | اور نہیں | ہے | اس کے لئے | کوئی مددگار | سے | کمزوری | اور بڑائی بیان کر اس کی | بڑائی بیان کرنا | ١٧:١١١

١٨ سُورَةُ الْكَهْفِ ١١٠

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

بڑے مہربان اور سب سے زیادہ رحم کرنے والے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَنزَلَ عَلَىٰ عَبْدِهِ الْكِتَابَ وَلَمْ يَجْعَل لَّهُ عِوَجًا ۜ

سب تعریفیں | اللہ کے لئے ہے | وہ ذات | جس نے اتارا | پر | اپنے بندے | کتاب کو | اور نہیں | بنایا | اس کے لئے | کوئی ٹیڑھا پن

﴿١﴾ قَيِّمًا لِّيُنذِرَ بَأْسًا شَدِيدًا مِّن لَّدُنْهُ وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِينَ

١٨:١ | درست کرنے والی ہے | تاکہ ڈرائے | عذاب سے | سخت | سے | اس کے پاس (سے) | اور خوش خبری دے دے | ان مومنوں کو

الَّذِينَ يَعْمَلُونَ الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ أَجْرًا حَسَنًا ﴿٢﴾

جو | عمل کرتے ہیں | اچھے | ہے | ان کے لئے | اجر ہے | اچھا | ١٨:٢

مَّاكِثِينَ فِيهِ أَبَدًا ﴿٣﴾ وَيُنذِرَ الَّذِينَ قَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَدًا ﴿٤﴾

رہنے والے ہیں | اس میں | ہمیشہ ہمیشہ | ١٨:٣ | اورڈرائے | ان لوگوں کو | جنہوں نے کہا | بنا لیا | اللہ نے | ایک بیٹا | ١٨:٤

١٠٥. اور ہم نے اس قرآن کو حق کے ساتھ اتارا اور یہ بھی حق کے ساتھ اترا، ہم نے آپ کو صرف خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔

١٠٦. قرآن کو ہم نے تھوڑا تھوڑا کر کے اس لئے اتارا ہے کہ آپ اسے بہ مہلت لوگوں کو سنائیں اور ہم نے خود بھی اسے بتدریج نازل فرمایا۔

١٠٧. کہہ دیجئے! تم اس پر ایمان لاؤ یا نہ لاؤ، جنہیں اس سے پہلے علم دیا گیا ہے ان کے پاس تو جب بھی اس کی تلاوت کی جاتی ہے تو وہ ٹھوڑیوں کے بل سجدہ میں گر پڑتے ہیں۔

١٠٨. اور کہتے ہیں کہ ہمارا رب پاک ہے، ہمارے رب کا وعدہ بلا شک و شبہ پورا ہو کر رہنے والا ہی ہے۔

١٠٩. وہ اپنی ٹھوڑیوں کے بل روتے ہوئے سجدہ میں گر پڑتے ہیں اور یہ قرآن ان کی عاجزی اور خشوع اور خضوع بڑھا دیتا ہے۔

١١٠. کہہ دیجئے کہ اللہ کو اللہ کہہ کر پکارو یا رحمٰن کہہ کر، جس نام سے بھی پکارو تمام اچھے نام اسی کے ہیں، نہ تو تو اپنی نماز بہت بلند آواز سے پڑھ اور نہ بالکل پوشیدہ بلکہ اس کے درمیان کا راستہ تلاش کر لے۔

١١١. اور یہ کہہ دیجئے کہ تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جو نہ اولاد رکھتا ہے نہ اپنی بادشاہت میں کسی کو شریک ساجھی رکھتا ہے اور نہ وہ کمزور ہے کہ اسے کسی کی ضرورت ہو اور تو اس کی پوری پوری بڑائی بیان کرتا رہ۔

سورۃ الکہف
مکہ
سورہ نمبر: ١٨ آیات: ١١٠

١. تمام تعریفیں اسی اللہ کے لئے سزاوار ہیں جس نے اپنے بندے پر یہ قرآن اتارا اور اس میں کوئی کسر باقی نہ چھوڑی۔

٢. بلکہ ہر طرح سے ٹھیک ٹھاک رکھا تاکہ اپنے پاس کی سخت سزا سے ہوشیار کر دے اور ایمان لانے اور نیک عمل کرنے والوں کو خوشخبریاں سنادے کہ ان کے لئے بہترین بدلہ ہے۔

٣. جس میں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔

٤. اور ان لوگوں کو بھی ڈرا دے جو کہتے ہیں کہ اللہ تعالٰی اولاد رکھتا ہے۔

مَّا لَهُم بِهِۦ مِنۡ عِلۡمٖ وَلَا لِأٓبَآئِهِمۡۚ كَبُرَتۡ كَلِمَةٗ تَخۡرُجُ مِنۡ
نہیں ان کے لئے اس کا کوئی علم اور نہ ان کے آباؤ اجداد کے لئے بہت بڑی ہے بات نکلتی ہے سے

أَفۡوَٰهِهِمۡۚ إِن يَقُولُونَ إِلَّا كَذِبٗا ٥ فَلَعَلَّكَ بَٰخِعٞ نَّفۡسَكَ
ان کے مونہوں (سے) نہیں وہ کہہ رہے مگر ایک جھوٹ ۱۸:۵ پس شاید کہ آپ ہلاک کرنے والے ہیں اپنی جان کو

عَلَىٰٓ ءَاثَٰرِهِمۡ إِن لَّمۡ يُؤۡمِنُواْ بِهَٰذَا ٱلۡحَدِيثِ أَسَفًا ٦ إِنَّا
پر ان کے پیچھے اگر نہ وہ ایمان لائیں کے ساتھ اس کلام رنج کی وجہ سے ۱۸:۶ بیشک ہم نے

جَعَلۡنَا مَا عَلَى ٱلۡأَرۡضِ زِينَةٗ لَّهَا لِنَبۡلُوَهُمۡ أَيُّهُمۡ أَحۡسَنُ عَمَلٗا
بنایا ہم نے جو پر زمین ہے خوبصورت اس کے لئے تاکہ ہم آزمائیں ان کو ان میں سے کون ہے زیادہ اچھا ہے عمل میں

٧ وَإِنَّا لَجَٰعِلُونَ مَا عَلَيۡهَا صَعِيدٗا جُرُزًا ٨ أَمۡ حَسِبۡتَ
۱۸:۷ اور بیشک ہم البتہ بنانے والے ہیں جو اس پر ہے مٹی بنجر ۱۸:۸ کیا تم نے سمجھا

أَنَّ أَصۡحَٰبَ ٱلۡكَهۡفِ وَٱلرَّقِيمِ كَانُواْ مِنۡ ءَايَٰتِنَا عَجَبًا ٩
کے بیشک والے کہف والے اور کتبے والے تھے میں سے ہماری بہت نشانیوں عجیب ۱۸:۹

إِذۡ أَوَى ٱلۡفِتۡيَةُ إِلَى ٱلۡكَهۡفِ فَقَالُواْ رَبَّنَآ ءَاتِنَا مِن لَّدُنكَ
جب پناہ لی چند نوجوانوں نے کی طرف غار تو کہنے لگے اے ہمارے رب دے ہم کو سے اپنے پاس

رَحۡمَةٗ وَهَيِّئۡ لَنَا مِنۡ أَمۡرِنَا رَشَدٗا ١٠ فَضَرَبۡنَا عَلَىٰٓ ءَاذَانِهِمۡ
رحمت اور مہیا کر ہمارے لئے میں سے ہمارے معاملے رہنمائی ۱۸:۱۰ تو تھپکا ہم نے پر ان کے کانوں

فِي ٱلۡكَهۡفِ سِنِينَ عَدَدٗا ١١ ثُمَّ بَعَثۡنَٰهُمۡ لِنَعۡلَمَ أَيُّ
میں غار کئی سال تعداد میں ۱۸:۱۱ پھر اٹھایا ہم نے ان کو تاکہ ہم جان لیں کون سا

ٱلۡحِزۡبَيۡنِ أَحۡصَىٰ لِمَا لَبِثُوٓاْ أَمَدٗا ١٢ نَّحۡنُ نَقُصُّ عَلَيۡكَ نَبَأَهُم
دو گروہوں میں سے زیادہ گن رکھا ہے واسطے اس کے وہ ٹھہرے رہے مدت کو ۱۸:۱۲ ہم ہم سناتے ہیں آپ پر ان کی خبر

بِٱلۡحَقِّۚ إِنَّهُمۡ فِتۡيَةٌ ءَامَنُواْ بِرَبِّهِمۡ وَزِدۡنَٰهُمۡ هُدٗى ١٣
حق کے ساتھ بیشک وہ چند نوجوان تھے جو ایمان لائے تھے اپنے رب پر اور زیادہ دی تھی ہم نے ان کو ہدایت ۱۸:۱۳

وَرَبَطۡنَا عَلَىٰ قُلُوبِهِمۡ إِذۡ قَامُواْ فَقَالُواْ رَبُّنَا رَبُّ ٱلسَّمَٰوَٰتِ
اور باندھ دیا ہم نے کو ان کے دلوں جب وہ کھڑے ہوئے پھر کہنے لگے رب ہمارا رب ہے آسمانوں کا

وَٱلۡأَرۡضِ لَن نَّدۡعُوَاْ مِن دُونِهِۦٓ إِلَٰهٗاۖ لَّقَدۡ قُلۡنَآ إِذٗا شَطَطًا ١٤
اور زمین کا ہرگز نہیں ہم دعا کریں گے اس کے سوا کسی الٰہ کو البتہ تحقیق کہی ہم نے تب حق سے دور بات ۱۸:۱۴

هَٰٓؤُلَآءِ قَوۡمُنَا ٱتَّخَذُواْ مِن دُونِهِۦٓ ءَالِهَةٗۖ لَّوۡلَا يَأۡتُونَ عَلَيۡهِم
یہ لوگ ہماری قوم انہوں نے بنا لئے ہیں اس کے سوا کچھ الٰہ کیوں نہیں وہ لائے ان پر

بِسُلۡطَٰنِۭ بَيِّنٖۖ فَمَنۡ أَظۡلَمُ مِمَّنِ ٱفۡتَرَىٰ عَلَى ٱللَّهِ كَذِبٗا ١٥
کوئی دلیل واضح تو کون زیادہ بڑا ظالم ہے اس سے جو گھڑ لے پر اللہ جھوٹ ۱۸:۱۵

۵. در حقیقت نہ تو خود انہیں اس کا علم ہے نہ ان کے باپ دادوں کو۔ یہ تہمت بڑی بری ہے جو ان کے منہ سے نکل رہی ہے وہ نرا جھوٹ بک رہے ہیں۔

۶. پس اگر یہ لوگ اس بات پر ایمان نہ لائیں تو کیا آپ ان کے پیچھے اس رنج میں اپنی جان ہلاک کر ڈالیں گے

۷. روئے زمین پر جو کچھ ہے ہم نے اسے زمین کی رونق کا باعث بنایا ہے کہ ہم انہیں آزمالیں کہ ان میں سے کون نیک اعمال والا ہے

۸. اس پر جو کچھ ہے ہم اسے ایک ہموار صاف میدان کر ڈالنے والے ہیں۔

۹. کیا تو اپنے خیال میں غار اور کتبے والوں کو ہماری نشانیوں میں سے کوئی بہت عجیب نشانی سمجھ رہا ہے

۱۰. ان چند نو جوانوں نے جب غار میں پناہ لی تو دعا کی کہ اے ہمارے پروردگار! ہمیں اپنے پاس سے رحمت عطا فرما اور ہمارے کام میں ہمارے لئے راہ یابی کو آسان کر دے۔

۱۱. پس ہم نے ان کے کانوں پر گنتی کے کئی سال اسی غار میں پردے ڈال دیئے۔

۱۲. پھر ہم نے انہیں اٹھا کھڑا کیا کہ ہم یہ معلوم کرلیں کہ دونوں گروہ میں سے اس انتہائی مدت کو جو انہوں نے گزاری کس نے زیادہ یاد رکھا

۱۳. ہم ان کا صحیح واقعہ تیرے سامنے بیان فرما رہے ہیں۔ یہ چند نوجوان اپنے رب پر ایمان لائے تھے اور ہم نے ان کی ہدایت میں ترقی دی تھی۔

۱۴. ہم نے ان کے دل مضبوط کر دیئے تھے جبکہ یہ اٹھ کر کھڑے ہوئے اور کہنے لگے کہ ہمارا پروردگار تو وہی ہے جو آسمان و زمین کا پروردگار ہے، ناممکن ہے کہ ہم اس کے سوا کسی اور کو معبود پکاریں اگر ایسا کیا تو ہم نے نہایت ہی غلط بات کہی۔

۱۵. یہ ہے ہماری قوم جس نے اس کے سوا اور معبود بنا رکھے ہیں۔ ان کی خدائی کی یہ کوئی صاف دلیل کیوں پیش نہیں کرتے اللہ پر جھوٹ افترا باندھنے والے سے زیادہ ظالم کون ہے۔

وَإِذِ ٱعۡتَزَلۡتُمُوهُمۡ وَمَا يَعۡبُدُونَ إِلَّا ٱللَّهَ فَأۡوُۥٓاْ إِلَى ٱلۡكَهۡفِ
اور جب | چھوڑ دیا تم نے ان کو | اور ان کو | جن کی وہ عبادت کر رہے ہیں | سوائے | اللہ کے | پس پناہ لو | طرف | غار کی

يَنشُرۡ لَكُمۡ رَبُّكُم مِّن رَّحۡمَتِهِۦ وَيُهَيِّئۡ لَكُم مِّنۡ أَمۡرِكُم مِّرۡفَقٗا
نچھاور کرے گا | تمہارے لئے | رب تمہارا | میں سے | اپنی رحمت | اور مہیا کرے گا | تمہارے لئے | سے | تمہارے معاملے میں (سے) | سہولت کا سامان

١٦ ۞ وَتَرَى ٱلشَّمۡسَ إِذَا طَلَعَت تَّزَٰوَرُ عَن كَهۡفِهِمۡ ذَاتَ (١/٤ الحزب ٣٠)
۱۸:۱۶ | اور تم دیکھتے | سورج کو | جب | وہ طلوع ہوتا کہ | وہ بچ جاتا ہے | سے | ان کے غار | جانب

ٱلۡيَمِينِ وَإِذَا غَرَبَت تَّقۡرِضُهُمۡ ذَاتَ ٱلشِّمَالِ وَهُمۡ فِي فَجۡوَةٖ
دائیں | اور جب | غروب ہوتا ہے | کترا جاتا ہے ان کو | جانب | بائیں | اور وہ | میں | ایک کشادہ جگہ پر ہیں

مِّنۡهُۚ ذَٰلِكَ مِنۡ ءَايَٰتِ ٱللَّهِۗ مَن يَهۡدِ ٱللَّهُ فَهُوَ ٱلۡمُهۡتَدِۖ وَمَن
اس سے | یہ | سے | نشانیوں میں (سے) ہے | اللہ کی | جسے | ہدایت دے | اللہ | تو وہی | ہدایت پانے والا ہے | اور جس کو

يُضۡلِلۡ فَلَن تَجِدَ لَهُۥ وَلِيّٗا مُّرۡشِدٗا ١٧ وَتَحۡسَبُهُمۡ أَيۡقَاظٗا
وہ بھٹکادے | تو ہرگز نہیں | تو پائے گا | اس کے لئے | کوئی کارساز | راہ نمائی کرنے والا | ۱۸:۱۷ | اور تم سمجھتے ان کو | کہ جاگ رہے ہیں

وَهُمۡ رُقُودٞۚ وَنُقَلِّبُهُمۡ ذَاتَ ٱلۡيَمِينِ وَذَاتَ ٱلشِّمَالِۖ وَكَلۡبُهُم
حالانکہ وہ | سوئے ہوئے تھے | اور ہم الٹا پلٹا رہے تھے ان کو | جانب | دائیں | جانب | اور بائیں | اور ان کا کتا

بَٰسِطٞ ذِرَاعَيۡهِ بِٱلۡوَصِيدِۚ لَوِ ٱطَّلَعۡتَ عَلَيۡهِمۡ لَوَلَّيۡتَ مِنۡهُمۡ
پھیلائے ہوئے تھا | دونوں ہاتھ اپنے | دہلیز پر | اگر | تم جھانکتے | ان پر | البتہ پیٹھ پھیر لیتے | ان سے

فِرَارٗا وَلَمُلِئۡتَ مِنۡهُمۡ رُعۡبٗا ١٨ وَكَذَٰلِكَ بَعَثۡنَٰهُمۡ
بھاگتے ہوئے | اور البتہ تم بھر دئے جاتے | ان سے | سے | ۱۸:۱۸ | اور | اس طرح | اٹھایا ہم نے ان کو

لِيَتَسَآءَلُواْ بَيۡنَهُمۡۚ قَالَ قَآئِلٞ مِّنۡهُمۡ كَمۡ لَبِثۡتُمۡۖ قَالُواْ لَبِثۡنَا
تاکہ وہ ایک دوسرے سے سوال کریں | آپس میں | کہا | کہنے والے نے | ان میں سے | کتنا | ٹھہرے تم | انہوں نے کہا | ٹھہرے ہم

يَوۡمًا أَوۡ بَعۡضَ يَوۡمٖۚ قَالُواْ رَبُّكُمۡ أَعۡلَمُ بِمَا لَبِثۡتُمۡ فَٱبۡعَثُوٓاْ
ایک دن | یا | کچھ حصہ | دن کا | وہ کہنے لگے | رب تمہارا | زیادہ جانتا ہے | اس کے بارے میں | جو تم ٹھہرے ہو | پس بھیجو

أَحَدَكُم بِوَرِقِكُمۡ هَٰذِهِۦٓ إِلَى ٱلۡمَدِينَةِ فَلۡيَنظُرۡ أَيُّهَآ أَزۡكَىٰ
اپنے میں سے کسی ایک کو | اپنے سکے سے | اس | طرف | شہر کی | پھر چاہیئے کہ وہ دیکھے | کون سا ان میں سے | زیادہ پاکیزہ ہے

طَعَامٗا فَلۡيَأۡتِكُم بِرِزۡقٖ مِّنۡهُ وَلۡيَتَلَطَّفۡ وَلَا يُشۡعِرَنَّ
کھانے کے اعتبار سے | پس چاہیئے کہ لائے تمہارے پاس | کھانا | اس سے | اور چاہیئے کہ حسن تدبیر سے کام لے | اور نہ | جتائے

بِكُمۡ أَحَدًا ١٩ إِنَّهُمۡ إِن يَظۡهَرُواْ عَلَيۡكُمۡ يَرۡجُمُوكُمۡ
تمہارے بارے میں | کسی ایک کو | ۱۸:۱۹ | بیشک وہ | اگر | وہ غالب آجائیں | تم پر | سنگسار کردیں گے تم کو

أَوۡ يُعِيدُوكُمۡ فِي مِلَّتِهِمۡ وَلَن تُفۡلِحُوٓاْ إِذًا أَبَدٗا ٢٠
یا | لوٹائے جائیں گے تم کو | میں | اپنی ملت | اور ہرگز نہیں | تم فلاح پاؤ گے | تب | کبھی بھی | ۱۸:۲۰

١٦. جب تم ان سے اور اللہ کے سوا ان کے اور معبودوں سے کنارہ کش ہوگئے تو اب تم کسی غار میں جا بیٹھو تمہارا رب تم پر اپنی رحمت پھیلا دے گا اور تمہارے لئے تمہارے کام میں سہولت مہیا کر دے گا۔

١٧. آپ دیکھیں گے کہ آفتاب بوقت طلوع ان کے غار سے دائیں جانب کو جھک جاتا ہے اور بوقت غروب ان کے بائیں جانب کترا جاتا ہے اور وہ اس غار کی کشادہ جگہ میں ہیں، یہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہے، اللہ تعالٰی جس کی رہبری فرمائے وہ راہ راست پر ہے اور جسے وہ گمراہ کر دے ناممکن ہے کہ آپ اس کا کوئی کارساز اور رہنما پاسکیں۔

١٨. آپ خیال کرتے کہ وہ بیدار ہیں، حالانکہ وہ سوئے ہوئے تھے، خود ہم انہیں دائیں بائیں کروٹیں دلایا کرتے تھے، ان کا کتا بھی چوکھٹ پر اپنے ہاتھ پھیلائے ہوئے تھا۔ اگر آپ جھانک کر انہیں دیکھنا چاہتے تو ضرور الٹے پاؤں بھاگ کھڑے ہوتے اور ان کے رعب سے آپ پر دہشت چھا جاتی۔

١٩. اسی طرح ہم نے انہیں جگا کر اٹھا دیا کہ آپس میں پوچھ گچھ کرلیں۔ ان میں سے ایک کہنے والے نے کہا کہ تم کتنی دیر ٹھہرے رہے؟ انہوں نے جواب دیا کہ ایک دن یا ایک دن سے بھی کم، کہنے لگے کہ تمہارے ٹھہرے رہنے کا بخوبی علم اللہ تعالٰی ہی کو ہے، اب تم اپنے میں سے کسی کو اپنی یہ چاندی دے کر شہر بھیجو وہ خوب دیکھ بھال لے کہ شہر کا کونسا کھانا پاکیزہ تر ہے، پھر اسی میں سے تمہارے کھانے کے لئے لے آئے، اور وہ بہت احتیاط اور نرمی برتے اور کسی کو تمہاری خبر نہ ہونے دے۔

٢٠. اگر یہ کافر تم پر غلبہ پا لیں تو تمہیں سنگسار کر دیں گے یا تمہیں پھر اپنے دین میں لوٹا لیں گے اور پھر تم کبھی بھی کامیاب نہ ہو سکو گے۔

وَكَذَٰلِكَ أَعْثَرْنَا عَلَيْهِمْ لِيَعْلَمُوٓا۟ أَنَّ وَعْدَ ٱللَّهِ حَقٌّ وَأَنَّ
اور اسی طرح | ہم نے بتادیا | اوپر ان کے | تاکہ وہ جان لیں | کہ بیشک | وعدہ | اللہ کا | سچا ہے | اور بیشک

ٱلسَّاعَةَ لَا رَيْبَ فِيهَآ إِذْ يَتَنَٰزَعُونَ بَيْنَهُمْ أَمْرَهُمْ ۖ فَقَالُوا۟
قیامت کی گھڑی | نہیں | کوئی شک | اس میں | جب | وہ جھگڑ رہے تھے | آپس میں | اپنے معاملے میں | تو انہوں نے کہا

ٱبْنُوا۟ عَلَيْهِم بُنْيَٰنًا ۖ رَّبُّهُمْ أَعْلَمُ بِهِمْ ۚ قَالَ ٱلَّذِينَ غَلَبُوا۟ عَلَىٰٓ
بناؤ | ان پر | ایک عمارت | ان کا رب | زیادہ جانتا ہے | ان کو | کہا | ان لوگوں نے | جو غالب تھے | پر

أَمْرِهِمْ لَنَتَّخِذَنَّ عَلَيْهِم مَّسْجِدًا ﴿٢١﴾ سَيَقُولُونَ ثَلَٰثَةٌ
ان کے معاملے | البتہ ہم ضرور بنائیں گے | ان پر | ایک مسجد | ١٨:٢١ | عنقریب وہ کہیں گے | تین تھے

رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ وَيَقُولُونَ خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ
چوتھا ان کا | ان کا کتا تھا | اور وہ کہیں گے | پانچ تھے | چھٹا ان کا | ان کا کتا تھا

رَجْمًۢا بِٱلْغَيْبِ ۖ وَيَقُولُونَ سَبْعَةٌ وَثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ ۚ قُل رَّبِّىٓ
پھینکتے ہیں | بن دیکھے | اور وہ کہیں گے | سات تھے | اور آٹھواں ان کا | ان کا کتا تھا | کہہ دیجئے | میرا رب

أَعْلَمُ بِعِدَّتِهِم مَّا يَعْلَمُهُمْ إِلَّا قَلِيلٌ ۗ فَلَا تُمَارِ فِيهِمْ إِلَّا مِرَآءً
زیادہ جانتا ہے | ان کی گنتی کو | نہیں | جانتے ان کو | مگر | بہت کم | تو نہ | تم جھگڑا کرو | ان کے بارے میں | مگر | جھگڑنا

ظَٰهِرًا وَلَا تَسْتَفْتِ فِيهِم مِّنْهُمْ أَحَدًا ﴿٢٢﴾ وَلَا تَقُولَنَّ لِشَا۟ىْءٍ
ظاہری | اور نہ | تم پوچھنا | ان کے بارے میں | ان میں سے | کسی ایک سے | ١٨:٢٢ | اور ہرگز نہ | تم کہنا | کسی چیز کے لئے

إِنِّى فَاعِلٌ ذَٰلِكَ غَدًا ﴿٢٣﴾ إِلَّآ أَن يَشَآءَ ٱللَّهُ ۚ وَٱذْكُر رَّبَّكَ
بیشک میں | میں کرنے والا ہوں | اس کو | کل | ١٨:٢٣ | مگر | یہ کہ | چاہے | اللہ | اور یاد کرو | اپنے رب کو

إِذَا نَسِيتَ وَقُلْ عَسَىٰٓ أَن يَهْدِيَنِ رَبِّى لِأَقْرَبَ مِنْ هَٰذَا رَشَدًا
جب | تم بھول جاؤ | اور کہہ دیجئے | امید ہے | کہ | رہنمائی کرے گا میری | میرا رب | واسطے زیادہ قریب کے | سے | اس | بھلائی میں

﴿٢٤﴾ وَلَبِثُوا۟ فِى كَهْفِهِمْ ثَلَٰثَ مِا۟ئَةٍ سِنِينَ وَٱزْدَادُوا۟ تِسْعًا
١٨:٢٤ | اور وہ ٹھہرے | میں | اپنے غار | تین | سو | سال | اور وہ بڑھ گئے | نو سال

﴿٢٥﴾ قُلِ ٱللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوا۟ ۖ لَهُۥ غَيْبُ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ ۖ
١٨:٢٥ | کہہ دیجئے | اللہ | زیادہ جانتا ہے ساتھ اس کے جو وہ ٹھہرے | اسی کے لئے | غیب ہیں | آسمانوں کے | اور زمین کے

أَبْصِرْ بِهِۦ وَأَسْمِعْ ۚ مَا لَهُم مِّن دُونِهِۦ مِن وَلِىٍّ وَلَا يُشْرِكُ
کیا خوب دیکھنے والا ہے | اور کیا خوب سننے والا ہے | نہیں ہے | ان کے لئے | اس کے سوا | کوئی | دوست | اور نہیں | وہ شریک کرتا

فِى حُكْمِهِۦٓ أَحَدًا ﴿٢٦﴾ وَٱتْلُ مَآ أُوحِىَ إِلَيْكَ مِن كِتَابِ
میں | اپنی حکومت | کسی ایک کو | ١٨:٢٦ | اور پڑھئے | جو | وحی کیا گیا | تیری طرف | سے | کتاب میں (سے)

رَبِّكَ ۖ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَٰتِهِۦ وَلَن تَجِدَ مِن دُونِهِۦ مُلْتَحَدًا ﴿٢٧﴾
تیرے رب کی | نہیں | کوئی بدلنے والا | اس کے کلمات کو | اور ہرگز نہیں | تو پائے گا | سے | اس کے سوا | پناہ کی جگہ | ١٨:٢٧

۲۱. ہم نے اس طرح لوگوں کو ان کے حال سے آگاہ کر دیا کہ وہ جان لیں کہ اللہ کا وعدہ بالکل سچا ہے اور قیامت میں کوئی شک و شبہ نہیں، جبکہ وہ اپنے امر میں آپس میں اختلاف کر رہے تھے کہنے لگے ان کے غار پر ایک عمارت بنالو اور ان کا رب ہی ان کے حال کا زیادہ عالم ہے، جن لوگوں نے ان کے بارے میں غلبہ پایا وہ کہنے لگے کہ ہم تو ان کے آس پاس مسجد بنالیں گے

۲۲. کچھ لوگ تو کہیں گے کہ اصحاب کہف تین تھے اور چوتھا ان کا کتا تھا، کچھ کہیں گے کہ پانچ تھے اور چھٹا ان کا کتا تھا غیب کی باتوں میں (اٹکل (کے تیر تکے) چلاتے ہیں، کچھ کہیں گے سات ہیں آٹھواں ان کا کتا، ہے آپ کہہ دیجئے کہ میرا پروردگار ان کی تعداد کو بخوبی جاننے والا ہے، انہیں بہت ہی کم لوگ جانتے ہیں، پس آپ ان کے بارے میں صرف سرسری گفتگو ہی کریں اور ان میں سے کسی سے ان کے بارے میں پوچھ گچھ بھی نہ کریں۔

۲۳. اور ہرگز ہرگز کسی کام پر یوں نہ کہنا میں اسے کل کروں گا۔

۲۴. مگر ساتھ ہی ان شاء اللہ کہہ لینا اور جب بھی بھولے، اپنے پروردگار کی یاد کر لیا کرو اور کہتے رہنا کہ مجھے پوری امید ہے کہ میرا رب مجھے اس سے بھی زیادہ ہدایت کے قریب کی بات کی رہبری کرے۔

۲۵. وہ لوگ اپنے غار میں تین سو سال تک رہے اور نو سال اور زیادہ گزارے۔

۲۶. آپ کہہ دیں اللہ ہی کو ان کے ٹھہرے رہنے کی مدت کا بخوبی علم ہے، آسمانوں اور زمینوں کا غیب صرف اسی کو حاصل ہے وہ کیا ہی اچھا دیکھنے سننے والا ہے، سوائے اللہ کے ان کا کوئی مددگار نہیں، اللہ تعالیٰ اپنے حکم میں کسی کو شریک نہیں کرتا۔

۲۷. تیری جانب جو تیرے رب کی کتاب وحی کی گئی ہے اسے پڑھتا رہ، اس کی باتوں کو کوئی بدلنے والا نہیں تو اس کے سوا ہرگز ہرگز کوئی پناہ کی جگہ نہ پائے گا۔

وَٱصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ ٱلَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُم بِٱلْغَدَوٰةِ وَٱلْعَشِىِّ
اور روک رکھئے | اپنے نفس کو | ساتھ | ان لوگوں کے | جو پکارتے ہیں | اپنے رب کو | صبح کے وقت | اور شام کے وقت

يُرِيدُونَ وَجْهَهُۥ ۖ وَلَا تَعْدُ عَيْنَاكَ عَنْهُمْ تُرِيدُ زِينَةَ ٱلْحَيَوٰةِ
وہ چاہتے ہیں | اس کا چہرہ | اور نہ | پھیریئے | اپنی دونوں آنکھوں کو | ان سے | تم چاہتے ہو | زینت | زندگی کی

ٱلدُّنْيَا ۖ وَلَا تُطِعْ مَنْ أَغْفَلْنَا قَلْبَهُۥ عَن ذِكْرِنَا وَٱتَّبَعَ هَوَىٰهُ وَكَانَ
دنیا کی | اور نہ | تم اطاعت کرو | جس کو | غافل کردیا ہم نے | اس کے دل کو | سے | اپنے ذکر | اور اس نے پیروی کی | اپنی خواہشات کی | اور تھا

أَمْرُهُۥ فُرُطًا ﴿٢٨﴾ وَقُلِ ٱلْحَقُّ مِن رَّبِّكُمْ ۖ فَمَن شَآءَ فَلْيُؤْمِن وَمَن
اس کا معاملہ | حد سے بڑھا ہوا | ۱۸:۲۸ | اور کہہ دیجئے کہ | حق | سے | تمہارے رب کی طرف (سے) ہے | تو جو کوئی | چاہے | پس چاہیے کہ ایمان لے آئے | اور جو

شَآءَ فَلْيَكْفُرْ ۚ إِنَّآ أَعْتَدْنَا لِلظَّٰلِمِينَ نَارًا أَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا ۚ
چاہے | پس چاہیے کہ کفر کرے | بیشک ہم نے | تیار کی ہم نے | ظالموں کے لئے | ایک آگ | گھیر لیں گی | ان کو | اس کی طنابیں

وَإِن يَسْتَغِيثُوا۟ يُغَاثُوا۟ بِمَآءٍ كَٱلْمُهْلِ يَشْوِى ٱلْوُجُوهَ ۚ بِئْسَ
اور اگر | وہ فریاد کریں گے | فریاد رسی کئے جائیں گے | پانی سے | تیل کی تلچھٹ کی طرح | جو بھون ڈالے گا | چہروں کو | کتنی بری ہے

ٱلشَّرَابُ وَسَآءَتْ مُرْتَفَقًا ﴿٢٩﴾ إِنَّ ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ وَعَمِلُوا۟
پینے کی چیز | اور کتنا برا ہے | مقام کے طور پر | ۱۸:۲۹ | بیشک | وہ لوگ | جو ایمان لائے | اور انہوں نے عمل کئے

ٱلصَّٰلِحَٰتِ إِنَّا لَا نُضِيعُ أَجْرَ مَنْ أَحْسَنَ عَمَلًا ﴿٣٠﴾ أُو۟لَٰٓئِكَ
اچھے | بیشک ہم | نہیں | ہم ضائع کرتے | اجر | اس شخص کا | جو اچھا کیے | عمل کو | ۱۸:۳۰ | یہی لوگ

لَهُمْ جَنَّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِى مِن تَحْتِهِمُ ٱلْأَنْهَٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ
ان کے لئے | باغات ہیں | ہمیشہ کے | بہتی ہیں | سے | ان کے نیچے | نہریں | وہ پہنائے جائیں گے | ان میں | میں سے | کنگنوں

مِن ذَهَبٍ وَيَلْبَسُونَ ثِيَابًا خُضْرًا مِّن سُندُسٍ وَإِسْتَبْرَقٍ مُّتَّكِـِٔينَ
کے | سونے | اور پہنیں گے | لباس | سبز | سے | باریک ریشم | اور دبیز ریشم سے | تکیہ لگائے ہوئے ہوں گے

فِيهَا عَلَى ٱلْأَرَآئِكِ ۚ نِعْمَ ٱلثَّوَابُ وَحَسُنَتْ مُرْتَفَقًا ﴿٣١﴾ ۞ وَٱضْرِبْ ۲/٤ الحزب ۳۰
اس میں | پر | اونچی مسندوں | کتنا اچھا | بدلہ ہے | اور کتنا اچھا ہے | مقام کے طور پر | ۱۸:۳۱ | اور بیان کیجئے

لَهُم مَّثَلًا رَّجُلَيْنِ جَعَلْنَا لِأَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ مِنْ أَعْنَٰبٍ وَحَفَفْنَٰهُمَا
ان کے لئے | ایک مثال | دو شخصوں کی | بنائے ہم نے | ان دونوں میں سے ایک کے لئے | دو باغ | سے | انگوروں | اور گھیر لیا ہم نے ان دونوں کو

بِنَخْلٍ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمَا زَرْعًا ﴿٣٢﴾ كِلْتَا ٱلْجَنَّتَيْنِ ءَاتَتْ أُكُلَهَا وَلَمْ
کھجوروں سے | اور بنائے ہم نے | ان دونوں کے درمیان | کھیت | ۱۸:۳۲ | دونوں | باغوں نے | دئے | اپنے پھل | اور نہ

تَظْلِم مِّنْهُ شَيْـًٔا ۚ وَفَجَّرْنَا خِلَٰلَهُمَا نَهَرًا ﴿٣٣﴾ وَكَانَ لَهُۥ ثَمَرٌ فَقَالَ
کمی کی | اس میں سے | کچھ بھی | اور پھاڑ دی ہم نے | ان دونوں کے بیچ | ایک نہر | ۱۸:۳۳ | اور تھے | اس کے لئے | پھل | تو کہا

لِصَٰحِبِهِۦ وَهُوَ يُحَاوِرُهُۥٓ أَنَا۠ أَكْثَرُ مِنكَ مَالًا وَأَعَزُّ نَفَرًا ﴿٣٤﴾
اپنے ساتھی کو | اور وہ اس سے | بات چیت کررہا تھا | میں | زیادہ ہوں | تجھ سے | مال میں | اور زیادہ مضبوط | اولاد میں | ۱۸:۳٤

۲۸. اور اپنے آپ کو انہیں کے ساتھ رکھا کر جو اپنے پروردگار کو صبح شام پکارتے ہیں اور اسی کے چہرے کے ارادے رکھتے ہیں (رضا مندی چاہتے ہیں)، خبردار! تیری نگاہیں ان سے نہ ہٹنی پائیں کہ دنیاوی زندگی کے ٹھاٹھ کے ارادے میں لگ جا۔ دیکھ اس کا کہنا نہ ماننا جس کے دل کو ہم نے اپنے ذکر سے غافل کر دیا ہے اور جو اپنی خواہش کے پیچھے پڑا ہوا ہے اور جس کا کام حد سے گزر چکا ہے۔

۲۹. اور اعلان کر دے کہ یہ سراسر برحق قرآن تمہارے رب کی طرف سے ہے۔ اب جو چاہے ایمان لائے اور جو چاہے کفر کرے۔ ظالموں کے لئے ہم نے وہ آگ تیار کر رکھی ہے جس کے شعلے انہیں گھیر لیں گے۔ اگر وہ فریاد رسی چاہیں گے تو ان کی فریاد رسی اس پانی سے کی جائے گی جو تیل کی گرم دھار جیسا ہوگا جو چہرے بھون دے گا بڑا ہی برا پانی ہے اور بڑی بری آرام گاہ (دوزخ) ہے۔

۳۰. یقیناً جو لوگ ایمان لائیں اور نیک اعمال کریں تو ہم کسی نیک عمل کرنے والے کا ثواب ضائع نہیں کرتے۔

۳۱. ان کے لئے ہمیشگی والی جنتیں ہیں، ان کے نیچے نہریں جاری ہونگی، وہاں یہ سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے اور سبز رنگ کے نرم اور باریک اور موٹے ریشم کے لباس پہنیں گے وہاں تختوں کے اوپر تکیے لگائے ہوئے ہوں گے۔ کیا خوب بدلہ ہے، اور کس قدر عمدہ آرام گاہ ہے۔

۳۲. اور انہیں ان دو شخصوں کی مثال بھی سنا دے جن میں سے ایک کو ہم نے دو باغ انگوروں کے دے رکھے تھے اور جنہیں کھجوروں کے درختوں سے ہم نے گھیر رکھا تھا اور دونوں کے درمیان کھیتی لگا رکھی تھی۔

۳۳. دونوں باغ اپنا پھل خوب لائے اور اس میں کسی طرح کی کمی نہ کی اور ہم نے ان باغوں کے درمیان نہر جاری کر رکھی تھی۔

۳۴. الغرض اس کے پاس میوے تھے، ایک دن اس نے باتوں ہی باتوں میں اپنے ساتھی سے کہا کہ میں تجھ سے زیادہ مالدار ہوں اور جتھے کے اعتبار سے بھی زیادہ مضبوط ہوں۔

وَدَخَلَ جَنَّتَهُۥ وَهُوَ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهِۦ قَالَ مَآ أَظُنُّ أَن تَبِيدَ هَٰذِهِۦٓ
اور وہ داخل ہوا | اپنے باغ میں | اس حال میں کہ وہ | ظلم کرنے والا تھا | اپنی ذات پر | کہنے لگا | نہیں | میں سمجھتا | کہ | ہلاک ہوگا | یہ

أَبَدًا ﴿٣٥﴾ وَمَآ أَظُنُّ ٱلسَّاعَةَ قَآئِمَةً وَلَئِن رُّدِدتُّ إِلَىٰ رَبِّى لَأَجِدَنَّ
کبھی بھی | ١٨:٣٥ | اور نہیں | میں سمجھتا کہ | قیامت | آنے والی ہے | اور البتہ اگر | میں لوٹایا گیا | کی طرف | اپنے رب | البتہ میں ضرور پاؤں گا

خَيْرًا مِّنْهَا مُنقَلَبًا ﴿٣٦﴾ قَالَ لَهُۥ صَاحِبُهُۥ وَهُوَ يُحَاوِرُهُۥٓ أَكَفَرْتَ
بہتر | اس سے | لوٹنے (کی جگہ) | ١٨:٣٦ | کہا | اس کو | ساتھی | اور وہ | اس سے بات کر رہا تھا | کیا تو انکار کرتا ہے

بِٱلَّذِى خَلَقَكَ مِن تُرَابٍ ثُمَّ مِن نُّطْفَةٍ ثُمَّ سَوَّىٰكَ رَجُلًا ﴿٣٧﴾
اس ذات کا | جس نے پیدا کیا تجھ کو | سے | مٹی | پھر | سے | نطفے | پھر | بنایا تجھ کو | ایک مرد | ١٨:٣٧

لَّٰكِنَّا۠ هُوَ ٱللَّهُ رَبِّى وَلَآ أُشْرِكُ بِرَبِّىٓ أَحَدًا ﴿٣٨﴾ وَلَوْلَآ إِذْ دَخَلْتَ
لیکن | وہ | اللہ | میرا رب ہے | اور نہیں | میں شریک ٹھہراتا | اپنے رب کے ساتھ | کسی ایک کو | ١٨:٣٨ | اور کیوں نہ | جب | تم داخل ہوئے

جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَآءَ ٱللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِٱللَّهِ ۚ إِن تَرَنِ أَنَا۠ أَقَلَّ مِنكَ
اپنے باغ میں | کہا تونے | جو | چاہے | اللہ | نہیں | قوت | مگر | ساتھ اللہ کے | اگر | تم دیکھتے ہو مجھ کو | میں | کم تر ہوں | تجھ سے

مَالًا وَوَلَدًا ﴿٣٩﴾ فَعَسَىٰ رَبِّىٓ أَن يُؤْتِيَنِ خَيْرًا مِّن جَنَّتِكَ وَيُرْسِلَ
مال میں | اور اولاد میں | ١٨:٣٩ | تو امید ہے کہ | میرا رب | کہ | دے دے مجھ کو | بہتر | سے | تیرے باغ | اور بھیجے

عَلَيْهَا حُسْبَانًا مِّنَ ٱلسَّمَآءِ فَتُصْبِحَ صَعِيدًا زَلَقًا ﴿٤٠﴾ أَوْ يُصْبِحَ
اس پر | ایک عذاب | سے | آسمان (سے) | تو ہوجائے یہ | میدان | صاف | ١٨:٤٠ | یا | ہوجائے

مَآؤُهَا غَوْرًا فَلَن تَسْتَطِيعَ لَهُۥ طَلَبًا ﴿٤١﴾ وَأُحِيطَ بِثَمَرِهِۦ
پانی اس کا | گہرا | تو ہرگز نہیں | تم استطاعت رکھو | اس کو | طلب کرنے کی | ١٨:٤١ | اور وہ گھیر لیا گیا | ساتھ اپنے پھل کے

فَأَصْبَحَ يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ عَلَىٰ مَآ أَنفَقَ فِيهَا وَهِىَ خَاوِيَةٌ عَلَىٰ
تو ہوگیا | الٹ پلٹ کرنے | اپنی دونوں ہتھیلیاں | اوپر | جو | خرچ کیا تھا اس نے | اس میں | اور وہ | گرا پڑا تھا | پر

عُرُوشِهَا وَيَقُولُ يَٰلَيْتَنِى لَمْ أُشْرِكْ بِرَبِّىٓ أَحَدًا ﴿٤٢﴾ وَلَمْ تَكُن لَّهُۥ
اپنی چھتوں | اور وہ کہہ رہا تھا | اے کاش کہ میں | نہ | میں شریک ٹھہراتا | اپنے رب کے ساتھ | کسی کو | ١٨:٤٢ | اور نہ | تھی | اس کے لئے

فِئَةٌ يَنصُرُونَهُۥ مِن دُونِ ٱللَّهِ وَمَا كَانَ مُنتَصِرًا ﴿٤٣﴾ هُنَالِكَ ٱلْوَلَٰيَةُ
کوئی جماعت | جو مدد کرتی اس کی | سوا | اللہ کے | اور نہ تھا | وہ | اپنی مدد کرنے والا | ١٨:٤٣ | اسی جگہ | مدد

لِلَّهِ ٱلْحَقِّ ۚ هُوَ خَيْرٌ ثَوَابًا وَخَيْرٌ عُقْبًا ﴿٤٤﴾ وَٱضْرِبْ لَهُم مَّثَلَ ٱلْحَيَوٰةِ
اللہ ہی کے لئے | برحق | وہ | بہتر ہے | بدلے کے اعتبار سے | اور بہتر ہے | انجام کے اعتبار سے | ١٨:٤٤ | اور بیان کرو | ان کے لئے | مثال | زندگی کی

ٱلدُّنْيَا كَمَآءٍ أَنزَلْنَٰهُ مِنَ ٱلسَّمَآءِ فَٱخْتَلَطَ بِهِۦ نَبَاتُ ٱلْأَرْضِ
دنیا کی | جیسے پانی | اتارا ہم نے اس کو | سے | آسمان | تو رل مل گئی | ساتھ اس پانی کے | نباتات | زمین کی

فَأَصْبَحَ هَشِيمًا تَذْرُوهُ ٱلرِّيَٰحُ ۗ وَكَانَ ٱللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَىْءٍ مُّقْتَدِرًا ﴿٤٥﴾
تو وہ ہوگئی | ریزہ ریزہ | اڑاتی ہیں اس کو | ہوائیں | اور ہے | اللہ تعالیٰ | پر | ہر | چیز | قدرت رکھنے والا | ١٨:٤٥

٣٥. اور یہ اپنے باغ میں گیا اور تھا اپنی جان پر ظلم کرنے والا۔ کہنے لگا کہ میں خیال نہیں کر سکتا کہ کسی وقت بھی یہ برباد ہو جائے۔

٣٦. اور نہ میں قیامت کو قائم ہونے والی خیال کرتا ہوں اور اگر (بالفرض) میں اپنے رب کی طرف لوٹایا بھی گیا تو یقیناً میں (اس لوٹنے کی جگہ) اس سے بھی زیادہ بہتر پاؤں گا۔

٣٧. اس کے ساتھی نے اس سے باتیں کرتے ہوئے کہا کہ کیا تو اس (معبود) سے کفر کرتا ہے جس نے تجھے مٹی سے پیدا کیا۔ پھر نطفے سے پھر تجھے پورا آدمی بنا دیا۔

٣٨. لیکن میں تو عقیدہ رکھتا ہوں کہ وہی اللہ میرا پروردگار ہے میں اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہ کروں گا

٣٩. تو نے اپنے باغ میں جاتے وقت کیوں نہ کہا کہ اللہ کا چاہا ہونے والا ہے، کوئی طاقت نہیں مگر اللہ کی مدد سے اگر تو مجھے مال اور اولاد میں اپنے سے کم دیکھ رہا ہے۔

٤٠. بہت ممکن ہے کہ میرا رب مجھے تیرے اس باغ سے بھی بہتر دے اور اس پر آسمانی عذاب بھیج دے تو یہ چٹیل اور صاف میدان بن جائے۔

٤١. یا اس کا پانی نیچے اتر جائے اور تیرے بس میں نہ رہے کہ تو اسے ڈھونڈھ لائے

٤٢. اور اس کے (سارے) پھل گھیر لیئے گئے پس وہ اپنے اس خرچ پر جو اس نے اس میں کیا تھا اپنے ہاتھ ملنے لگا اور باغ تو اوندھا الٹا پڑا تھا اور (وہ شخص) یہ کہہ رہا تھا کہ کاش! میں اپنے رب کے ساتھ کسی کو بھی شریک نہ کرتا۔

٤٣. اس کی حمایت میں کوئی جماعت نہ اٹھی کہ اللہ سے اس کا کوئی بچاؤ کرتی اور نہ وہ خود بدلہ لینے والا بن سکا

٤٤. یہیں سے (ثابت ہے) کہ اختیارات، اللہ برحق کے لئے ہیں وہ ثواب دینے اور انجام کے اعتبار سے بہت ہی بہتر ہے۔

٤٥. ان کے سامنے دنیا کی زندگی کی مثال (بھی) بیان کرو جیسے پانی جسے ہم آسمان سے اتارتے ہیں اور اس سے زمین کا سبزہ ملا جلا (نکلتا) ہے، پھر آخرکار وہ چورا چورا ہو جاتا ہے جسے ہوائیں اڑائے لیئے پھرتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہرچیز پر قادر ہے۔

ٱلْمَالُ وَٱلْبَنُونَ زِينَةُ ٱلْحَيَوٰةِ ٱلدُّنْيَا ۖ وَٱلْبَٰقِيَٰتُ ٱلصَّٰلِحَٰتُ
مال | اور بیٹے | رونق ہیں | زندگی کی | دنیا کی | اور باقی رہنے والیاں | نیکیاں ہیں

خَيْرٌ عِندَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَخَيْرٌ أَمَلًا ﴿٤٦﴾ وَيَوْمَ نُسَيِّرُ ٱلْجِبَالَ وَتَرَى
جو بہتر ہیں | نزدیک | تیرے رب کے | ثواب کے اعتبار سے | اور بہتر ہیں | امید کے اعتبار سے | ١٨:٤٦ | اور جس دن | ہم چلائیں گے | پہاڑوں کو | اور تم دیکھو گے

ٱلْأَرْضَ بَارِزَةً وَحَشَرْنَٰهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ أَحَدًا ﴿٤٧﴾ وَعُرِضُوا۟
زمین کو | کھلی ہوئی | اور اکٹھا کرلیں گے ان کو | پھر نہیں ہم چھوڑیں گے | ان میں سے | کسی ایک کو | ١٨:٤٧ | اور وہ پیش کئے جائیں گے

عَلَىٰ رَبِّكَ صَفًّا لَّقَدْ جِئْتُمُونَا كَمَا خَلَقْنَٰكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍۭ ۚ بَلْ زَعَمْتُمْ
پر | تیرے رب | صف در صف | البتہ تحقیق آگئے تم ہمارے پاس | جیسا کہ | پیدا کیا تھا ہم نے تم کو | پہلی | بار | بلکہ | سمجھا تم نے

أَلَّن نَّجْعَلَ لَكُم مَّوْعِدًا ﴿٤٨﴾ وَوُضِعَ ٱلْكِتَٰبُ فَتَرَى ٱلْمُجْرِمِينَ
کہ ہرگز نہیں | ہم نے بنایا | تمہارے لئے | کوئی وعدے کا وقت | ١٨:٤٨ | اور رکھ دی جائے گی | کتاب | تو تم دیکھو گے | مجرموں کو

مُشْفِقِينَ مِمَّا فِيهِ وَيَقُولُونَ يَٰوَيْلَتَنَا مَالِ هَٰذَا ٱلْكِتَٰبِ
ڈر رہے ہوں گے | اس کے بارے میں جو | اس میں ہے | اور وہ کہیں گے | ہائے افسوس ہم پر | کیا ہوگیا | اس | کتاب کو

لَا يُغَادِرُ صَغِيرَةً وَلَا كَبِيرَةً إِلَّآ أَحْصَىٰهَا ۚ وَوَجَدُوا۟ مَا عَمِلُوا۟
نہیں | چھوڑا اس نے | کسی چھوٹی چیز کو | اور نہ | کسی بڑی چیز کو | مگر | اس نے گھیر رکھا ہے اس کو | اور وہ پالیں گے | جو | انہوں نے عمل کئے

حَاضِرًا ۗ وَلَا يَظْلِمُ رَبُّكَ أَحَدًا ﴿٤٩﴾ وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَٰٓئِكَةِ ٱسْجُدُوا۟
حاضر | اور نہ | ظلم کرے گا | تیرا رب | کسی ایک پر | ١٨:٤٩ | اور جب کہا ہم نے | فرشتوں سے | سجدہ کرو

لِءَادَمَ فَسَجَدُوٓا۟ إِلَّآ إِبْلِيسَ كَانَ مِنَ ٱلْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ أَمْرِ رَبِّهِۦٓ ۗ
آدم (علیہ السلام) کے لئے | تو ان سب نے سجدہ کیا | سوائے | ابلیس کے | تھا وہ | میں سے | جنوں | تو اس نے نافرمانی کی | سے | حکم | اپنے رب کے

أَفَتَتَّخِذُونَهُۥ وَذُرِّيَّتَهُۥٓ أَوْلِيَآءَ مِن دُونِى وَهُمْ لَكُمْ عَدُوٌّۢ ۚ
کیا بھلا تم بناتے ہو اس کو | اور اس کی اولاد کو | دوست | میرے سوا | حالانکہ وہ | تمہارے لئے | دشمن ہے

٣/٤ الحزب ٣٠ بِئْسَ لِلظَّٰلِمِينَ بَدَلًا ﴿٥٠﴾ ۞ مَّآ أَشْهَدتُّهُمْ خَلْقَ ٱلسَّمَٰوَٰتِ
کتنا برا ہے | ظالموں کے لئے | بدل | ١٨:٥٠ | نہیں | میں نے حاضر کیا تھا ان کو | پیدائش میں | آسمانوں کی

وَٱلْأَرْضِ وَلَا خَلْقَ أَنفُسِهِمْ وَمَا كُنتُ مُتَّخِذَ ٱلْمُضِلِّينَ عَضُدًا
اور زمین کی | اور نہ | پیدائش میں | ان کے نفسوں کی | اور نہیں | ہوں میں | بنانے والا | گمراہ کرنے والوں کو | مددگار

﴿٥١﴾ وَيَوْمَ يَقُولُ نَادُوا۟ شُرَكَآءِىَ ٱلَّذِينَ زَعَمْتُمْ فَدَعَوْهُمْ
١٨:٥١ | اور جس دن | وہ کہے گا | پکارو | میرے شریکوں کو | وہ لوگ جنہیں | گمان کرتے تھے تم | وہ پکاریں گے ان کو

فَلَمْ يَسْتَجِيبُوا۟ لَهُمْ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُم مَّوْبِقًا ﴿٥٢﴾ وَرَءَا ٱلْمُجْرِمُونَ
پس نہ | وہ جواب دیں گے | ان کو | اور ہم بنادیں گے | ان کے درمیان | ہلاکت کی جگہ | ١٨:٥٢ | اور دیکھیں گے | مجرم لوگ

ٱلنَّارَ فَظَنُّوٓا۟ أَنَّهُم مُّوَاقِعُوهَا وَلَمْ يَجِدُوا۟ عَنْهَا مَصْرِفًا ﴿٥٣﴾
آگ کو | تو وہ سمجھ لیں گے | بیشک وہ | گرنے والے ہیں اس میں | اور وہ نہ | پائیں گے | اس سے | لوٹنے کی جگہ | ١٨:٥٣

۴٦. مال و اولاد تو دنیا کی زینت ہے، اور (ہاں) البتہ باقی رہنے والی نیکیاں تیرے رب کے نزدیک از روئے ثواب اور (آئندہ کی) اچھی توقع کے بہت بہتر ہیں۔

۴٧. اور جس دن ہم پہاڑوں کو چلائیں گے اور زمین کو تو صاف کھلی ہوئی دیکھے گا اور تمام لوگوں کو ہم اکٹھا کریں گے ان میں سے ایک بھی باقی نہ چھوڑیں گے

۴٨. اور سب کے سب تیرے رب کے سامنے صف بستہ حاضر کئے جائیں گے۔ یقیناً تم ہمارے پاس اسی طرح آئے جس طرح ہم نے تمہیں پہلی مرتبہ پیدا کیا تھا لیکن تم تو اس خیال میں رہے کہ ہم ہرگز تمہارے لئے کوئی وعدے کا وقت مقرر کریں گے بھی نہیں۔

۴٩. اور نامہ اعمال سامنے رکھ دئے جائیں گے۔ پس تو دیکھے گا گنہگار اس کی تحریر سے خوفزدہ ہو رہے ہونگے اور کہہ رہے ہونگے ہائے ہماری خرابی یہ کیسی کتاب ہے جس نے کوئی چھوٹا بڑا گناہ بغیر گھیرے کے باقی ہی نہیں چھوڑا، اور جو کچھ انہوں نے کیا تھا سب موجود پائیں گے اور تیرا رب کسی پر ظلم و ستم نہ کرے گا۔

۵٠. اور جب ہم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ تم آدم کو سجدہ کرو تو ابلیس کے سوا سب نے سجدہ کیا، یہ جنوں میں سے تھا اس نے اپنے پروردگار کی نافرمانی کی، کیا پھر بھی تم اسے اور اس کی اولاد کو مجھے چھوڑ کر اپنا دوست بنا رہے ہو؟ حالانکہ وہ تم سب کا دشمن ہے، ایسے ظالموں کا کیا ہی برا بدلہ ہے۔

۵١. میں نے انہیں آسمانوں و زمین کی پیدائش کے وقت موجود نہیں رکھا تھا اور نہ خود ان کی اپنی پیدائش میں اور میں گمراہ کرنے والوں کو اپنا مددگار بنانے والا نہیں۔

۵٢. اور جس دن وہ فرمائے گا کہ تمہارے خیال میں جو میرے شریک تھے انہیں پکارو! یہ پکاریں گے لیکن ان میں سے کوئی بھی جواب نہ دے گا ہم ان کے درمیان ہلاکت کی جگہ بنا دیں گے۔

۵٣. اور گنہگار جہنم کو دیکھ کر سمجھ لیں گے کہ وہ اسی میں جھونکے جانے والے ہیں لیکن اس سے بچنے کی جگہ نہ پائیں گے

وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِي هَٰذَا الْقُرْآنِ لِلنَّاسِ مِن كُلِّ مَثَلٍ ۚ وَكَانَ
اور البتہ تحقیق | پھیر پھیر کے بیان کیں ہم نے | میں | اس | قرآن | لوگوں کے لئے | ہر طرح کی | مثال | اور ہے

الْإِنسَانُ أَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا ﴿٥٤﴾ وَمَا مَنَعَ النَّاسَ أَن يُؤْمِنُوا
انسان | زیادہ | چیز | جھگڑنے والا | ۱۸:۵۴ | اور نہیں | روکا | لوگوں کو | کہ | وہ ایمان لائیں

إِذْ جَاءَهُمُ الْهُدَىٰ وَيَسْتَغْفِرُوا رَبَّهُمْ إِلَّا أَن تَأْتِيَهُمْ سُنَّةُ
جب | آئی ان کے پاس | ہدایت | اور بخشش مانگیں | اپنے رب سے | مگر | یہ کہ | آجائے ان کے پاس | طریقہ

الْأَوَّلِينَ أَوْ يَأْتِيَهُمُ الْعَذَابُ قُبُلًا ﴿٥٥﴾ وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِينَ
پہلوں کا | یا | آئے ان کے پاس | عذاب | سامنے سے | ۱۸:۵۵ | اور نہیں | ہم بھیجتے | رسولوں کو

إِلَّا مُبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ ۚ وَيُجَادِلُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِالْبَاطِلِ
مگر | خوش خبری دینے والے | اور ڈرانے والے | اور جھگڑتے ہیں | وہ لوگ | جنہوں نے کفر کیا | باطل سے

لِيُدْحِضُوا بِهِ الْحَقَّ ۖ وَاتَّخَذُوا آيَاتِي وَمَا أُنذِرُوا هُزُوًا ﴿٥٦﴾
تاکہ زائل کردیں | اس کے ذریعے | حق کو | اور انہوں نے بنالیا | میری آیات کو | اور اس کو | جس سے وہ ڈرائے گئے | مذاق | ۱۸:۵۶

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّن ذُكِّرَ بِآيَاتِ رَبِّهِ فَأَعْرَضَ عَنْهَا وَنَسِيَ
اور کون | بڑا ظالم ہے | اس سے جو | نصیحت کیا گیا | آیات سے | اپنے رب کی | ذریعے پھر اسنے اعراض برتا | اس سے | اور بھول گیا

مَا قَدَّمَتْ يَدَاهُ ۚ إِنَّا جَعَلْنَا عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَن يَفْقَهُوهُ
جو | آگے بھیجا | اس کے دونوں ہاتھوں نے | بیشک ہم نے | ,بنائے ہم نے | پر | ان کے دلوں (پر) | غلاف | کہ | سمجھ سکیں وہ اس کو

وَفِي آذَانِهِمْ وَقْرًا ۖ وَإِن تَدْعُهُمْ إِلَى الْهُدَىٰ فَلَن يَهْتَدُوا إِذًا
اور ان کے | کانوں میں | بوجھ کو | اور اگر | تم بلاؤ | طرف | ہدایت کی | تو ہرگزنہ | ہدایت پائیں گے | تب

أَبَدًا ﴿٥٧﴾ وَرَبُّكَ الْغَفُورُ ذُو الرَّحْمَةِ ۖ لَوْ يُؤَاخِذُهُم بِمَا كَسَبُوا
کبھی بھی | ۱۸:۵۷ | اور رب تیرا | بخشنے والا ہے | والا | رحمت | اگر | وہ پکڑے | ان کو | اس کے وجہ سے | جو انہوں نے کمائی کی

لَعَجَّلَ لَهُمُ الْعَذَابَ ۚ بَل لَّهُم مَّوْعِدٌ لَّن يَجِدُوا مِن دُونِهِ
ضرور جلدی دے گا | ان کو | عذاب | بلکہ | ان کے لئے | وعدے کا ایک وقت ہے | پائیں گے | وہ پائیں گے | اس کے سوا

مَوْئِلًا ﴿٥٨﴾ وَتِلْكَ الْقُرَىٰ أَهْلَكْنَاهُمْ لَمَّا ظَلَمُوا وَجَعَلْنَا
لوٹنے کی جگہ | ۱۸:۵۸ | اور یہ | بستیاں | ہلاک کیا ہم نے ان کو | جب | انہوں نے ظلم کیا | اور بنایا ہم نے

لِمَهْلِكِهِم مَّوْعِدًا ﴿٥٩﴾ وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِفَتَاهُ لَا أَبْرَحُ حَتَّىٰ
ان کی ہلاکت کے لئے | ایک مقررہ وقت | ۱۸:۵۹ | اور جب | کہا | موسیٰ (علیہ السلام) نے | اپنے نوجوان کو | میں (چلتاہی) رہونگا | یہاں تک کہ

أَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ أَوْ أَمْضِيَ حُقُبًا ﴿٦٠﴾ فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ
میں پہنچ جاؤں | جمع ہونے کی جگہ | دو دریاؤں کے | یا | میں چلتا رہوں گا | برسوں | ۱۸:۶۰ | تو جب | وہ دونوں پہنچے | سنگم پر

بَيْنِهِمَا نَسِيَا حُوتَهُمَا فَاتَّخَذَ سَبِيلَهُ فِي الْبَحْرِ سَرَبًا ﴿٦١﴾
درمیان ان دو دریاؤں کے | تو دونوں بھول گئے | اپنی مچھلی کو | پس اس نے بنا لیا | اپنا راستہ | میں | سمندر | سرنگ کی طرح | ۱۸:۶۱

۵۴. ہم نے اس قرآن میں ہر ہر طریقے سے تمام کی تمام مثالیں لوگوں کے لئے بیان کر دی ہیں لیکن انسان سب سے زیادہ جھگڑالو ہے۔

۵۵. لوگوں کے پاس ہدایت آچکنے کے بعد انہیں ایمان لانے اور اپنے رب سے استغفار کرنے سے صرف اس چیز نے روکا کہ اگلے لوگوں کا سا معاملہ انہیں بھی پیش آئے یا ان کے سامنے کھلم کھلا عذاب آموجود ہو جائے

۵۶. ہم تو اپنے رسولوں کو صرف اس لئے بھیجتے ہیں کہ وہ خوشخبریاں سنا دیں اور ڈرادیں۔ کافر لوگ باطل کے سہارے جھگڑتے ہیں اور (چاہتے ہیں) کہ اس سے حق کو لڑا کھڑا دیں، انہوں نے میری آیتوں کو اور جس چیز سے ڈرایا جاتا اسے مذاق بنا ڈالا ہے۔

۵۷. اس سے بڑھ کر ظالم کون ہے ؟ جسے اس کے رب کی آیتوں سے نصیحت کی جائے وہ پھر بھی منہ موڑے رہے اور جو کچھ اس کے ہاتھوں نے آگے بھیج رکھا ہے اسے بھول جائے، بیشک ہم نے ان کے دلوں پر پردے ڈال دئے ہیں کہ وہ اسے (نہ) سمجھیں اور ان کے کانوں میں گرانی ہے، گو تو انہیں ہدایت کی طرف بلاتا رہے، لیکن یہ کبھی بھی ہدایت نہیں پانے کے۔

۵۸. تیرا پروردگار بہت ہی بخشش والا اور مہربانی والا ہے وہ اگر ان کے اعمال کی سزا میں پکڑے تو بیشک انہیں جلدی عذاب کردے، بلکہ ان کے لئے ایک وعدہ کی گھڑی مقرر ہے جس سے وہ سرکنے کی ہرگز جگہ نہیں پائیں گے

۵۹. وہ بستیاں جنہیں ہم نے ان کے مظالم کی بنا پر غارت کردیا اور ان کی تباہی کی بھی ہم نے ایک میعاد مقرر کر رکھی تھی۔

۶۰. جبکہ موسیٰ نے اپنے نوجوان سے کہا کہ میں تو چلتا ہی رہوں گا یہاں تک کہ دو دریاؤں کے سنگم پر پہنچوں، خواہ مجھے سالہا سال چلنا پڑے۔

۶۱. جب وہ دونوں دریا کے سنگم پر پہنچے، وہاں اپنی مچھلی بھول گئے جس نے دریا میں سرنگ جیسا اپنا راستہ بنا لیا

فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ لِفَتَىٰهُ ءَاتِنَا غَدَآءَنَا لَقَدْ لَقِينَا مِن سَفَرِنَا
تو جب | وہ آگے بڑھے | کہا | اپنے خادم سے | لائیے ہمارے پاس | ہمارا ناشتہ | البتہ تحقیق | ہم پائے ہیں | سے | ہمارے سفر

هَٰذَا نَصَبًا ﴿٦٢﴾ قَالَ أَرَءَيْتَ إِذْ أَوَيْنَآ إِلَى ٱلصَّخْرَةِ فَإِنِّى نَسِيتُ
اس | تھکاوٹ | ۱۸:۶۲ | اس نے کہا | کیا دیکھا تم نے، | جب | ہم نے پناہ لی تھی | طرف | چٹان کی | تو بیشک میں | میں بھول گیا

ٱلْحُوتَ وَمَآ أَنسَىٰنِيهُ إِلَّا ٱلشَّيْطَٰنُ أَنْ أَذْكُرَهُۥ ۚ وَٱتَّخَذَ سَبِيلَهُۥ
مچھلی کو | اور نہیں | بھلایا مجھے اس کو | مگر | شیطان نے | کہ | میں ذکر کروں اس کا | اور اس نے بنالیا تھا | اپنا راستہ

فِى ٱلْبَحْرِ عَجَبًا ﴿٦٣﴾ قَالَ ذَٰلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِ ۚ فَٱرْتَدَّا عَلَىٰٓ ءَاثَارِهِمَا
میں | سمندر | عجیب طریقے سے | ۱۸:۶۳ | (موسیٰ) نے کہا | یہی ہے | جو | تھے ہم | ہم چاہتے | تو وہ دونوں پلٹے | پر | اپنے نشانوں

قَصَصًا ﴿٦٤﴾ فَوَجَدَا عَبْدًا مِّنْ عِبَادِنَآ ءَاتَيْنَٰهُ رَحْمَةً مِّنْ عِندِنَا
نشان قدم تلاش کرتے ہوئے | ۱۸:۶۴ | تو دونوں نے پایا | ایک بندے کو | میں سے | ہمارے بندوں | دی تھی ہم نے اس کو | رحمت | سے | اپنے پاس (سے)

وَعَلَّمْنَٰهُ مِن لَّدُنَّا عِلْمًا ﴿٦٥﴾ قَالَ لَهُۥ مُوسَىٰ هَلْ أَتَّبِعُكَ عَلَىٰٓ أَن
اور سکھایا تھا ہم نے اس کو | سے | اپنے پاس | علم | ۱۸:۶۵ | کہا | اس کو | موسیٰ نے | کیا | میں پیروی کروں آپ کی | اوپر اس بات کے | کہ

تُعَلِّمَنِ مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا ﴿٦٦﴾ قَالَ إِنَّكَ لَن تَسْتَطِيعَ مَعِىَ
تو سکھائے مجھ کو | اس میں سے | جو تو سکھایا گیا | سمجھ بوجھ | ۱۸:۶۶ | اس نے کہا | بیشک تو | ہرگز نہ | تو استطاعت رکھے گا | میرے ساتھ

صَبْرًا ﴿٦٧﴾ وَكَيْفَ تَصْبِرُ عَلَىٰ مَا لَمْ تُحِطْ بِهِۦ خُبْرًا ﴿٦٨﴾ قَالَ
صبر کی | ۱۸:۶۷ | اور کس طرح | تم صبر کرسکتے ہو | اوپر اس کے | جو | نہیں | تم نے احاطہ کیا | اس کے بارے میں | کوئی معرفت | ۱۸:۶۸ | اس نے کہا

سَتَجِدُنِىٓ إِن شَآءَ ٱللَّهُ صَابِرًا وَلَآ أَعْصِى لَكَ أَمْرًا ﴿٦٩﴾ قَالَ
عنقریب تم پاؤ گے مجھ کو | اگر | چاہا | اللہ نے | صبر کرنے والا | اور نہیں | میں نافرمانی کروں گا | تیرے لئے | کسی بات میں | ۱۸:۶۹ | کہا

فَإِنِ ٱتَّبَعْتَنِى فَلَا تَسْـَٔلْنِى عَن شَىْءٍ حَتَّىٰٓ أُحْدِثَ لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا
پھر اگر | تم پیروی کرو میری | پس نہ | تم سوال کرنا مجھ سے | کسی | چیز کے بارے میں | یہاں تک کہ | میں بیان کروں | تمہارے لئے | اس میں سے | ذکر کرنا

﴿٧٠﴾ فَٱنطَلَقَا حَتَّىٰٓ إِذَا رَكِبَا فِى ٱلسَّفِينَةِ خَرَقَهَا ۖ قَالَ أَخَرَقْتَهَا
۱۸:۷۰ | تو دونوں چل دئے | یہاں تک کہ | جب | وہ دونوں سوار ہوئے | میں | کشتی | تو اس نے پھاڑ دیا اس کو | کہا | کیا تم نے پھاڑ دیا اس کو

لِتُغْرِقَ أَهْلَهَا لَقَدْ جِئْتَ شَيْـًٔا إِمْرًا ﴿٧١﴾ قَالَ أَلَمْ أَقُلْ إِنَّكَ
تاکہ غرق کرے | اس کے رہنے والوں کو (سواروں کو) | البتہ تحقیق | لایا تو | چیز | بہت بھاری | ۱۸:۷۱ | اس نے کہا | کیا نہیں | میں کہا تھا | بیشک تو

لَن تَسْتَطِيعَ مَعِىَ صَبْرًا ﴿٧٢﴾ قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِى بِمَا نَسِيتُ وَلَا
ہرگز نہ | تو استطاعت رکھے گا | میرے ساتھ | صبر کی | ۱۸:۷۲ | کہا | نہ | آپ مؤاخذہ کیجئے میرا | اس کے سبب سے | میں بھول گیا | اور نہ

تُرْهِقْنِى مِنْ أَمْرِى عُسْرًا ﴿٧٣﴾ فَٱنطَلَقَا حَتَّىٰٓ إِذَا لَقِيَا غُلَٰمًا فَقَتَلَهُۥ
آپ مجھ پر چھا جائیے | میں سے | میرے معاملے | تنگی کے ساتھ | ۱۸:۷۳ | تو دونوں چل دئے | یہاں تک کہ | جب | وہ دونوں ملے | ایک بچے کو | تو اس نے قتل کردیا اس کو

قَالَ أَقَتَلْتَ نَفْسًا زَكِيَّةًۢ بِغَيْرِ نَفْسٍ لَّقَدْ جِئْتَ شَيْـًٔا نُّكْرًا ﴿٧٤﴾
کہا | کیا تو نے قتل کردیا | ایک جان کو | معصوم | بغیر | کسی جان کے | البتہ تحقیق | تو لایا ہے | ایک چیز کو | جو قابل نفرت ہے | ۱۸:۷۴

٦٢. جب یہ دونوں وہاں سے آگے بڑھے تو موسیٰ نے اپنے نوجوان سے کہا کہ ہمارا ناشتہ دے ہمیں تو اپنے اس سفر سے سخت تکلیف اٹھانی پڑی

٦٣. اس نے جواب دیا کہ کیا آپ نے دیکھا بھی؟ جبکہ ہم پتھر سے ٹیک لگا کر آرام کر رہے تھے وہیں میں مچھلی بھول گیا تھا، دراصل شیطان نے ہی مجھے بھلا دیا کہ میں آپ سے اس کا ذکر کروں۔ اس مچھلی نے ایک انوکھے طور پر دریا میں اپنا راستہ بنا لیا۔

٦٤. موسیٰ نے کہا یہی تھا جس کی تلاش میں ہم تھے چنانچہ وہیں سے اپنے قدموں کے نشان ڈھونڈتے ہوئے واپس لوٹے۔

٦٥. پس ہمارے بندوں میں سے ایک بندے کو پایا، جسے ہم نے اپنے پاس کی خاص رحمت عطا فرما رکھی تھی اور اسے اپنے پاس سے خاص علم سکھا رکھا تھا۔

٦٦. اس سے موسیٰ نے کہا کہ میں آپ کی تابعداری کروں؟ کہ آپ مجھے اس نیک علم کو سکھا دیں جو آپ کو سکھایا گیا ہے۔

٦٧. اس نے کہا آپ میرے ساتھ ہرگز صبر نہیں کر سکتے۔

٦٨. اور جس چیز کو آپ نے اپنے علم میں نہ لیا ہو اس پر صبر کر بھی کیسے سکتے ہیں؟

٦٩. موسیٰ نے جواب دیا کہ ان شاء اللہ آپ مجھے صبر کرنے والا پائیں گے اور کسی بات میں میں آپ کی نافرمانی نہ کروں گا۔

٧٠. اس نے کہا اچھا اگر آپ میرے ساتھ ہی چلنے پر اصرار کرتے ہیں تو یاد رہے کسی چیز کی نسبت مجھ سے کچھ نہ پوچھنا جب تک کہ میں خود اس کی نسبت کوئی تذکرہ نہ کروں۔

٧١. پھر دونوں چلے، یہاں تک کہ ایک کشتی میں سوار ہوئے، اس نے اس کے تختے توڑ دیئے، موسیٰ نے کہا کیا آپ اسے توڑ رہے ہیں کہ کشتی والوں کو ڈبو دیں، یہ تو آپ نے بڑی (خطرناک) بات کر دی۔

٧٢. خضر نے جواب دیا میں نے تو پہلے ہی تجھ سے کہہ دیا تھا کہ تو میرے ساتھ ہرگز صبر نہ کر سکے گا۔

٧٣. موسیٰ نے جواب دیا کہ میری بھول پر مجھے نہ پکڑیئے اور مجھے اپنے کام میں تنگی نہ ڈالیئے۔

٧٤. پھر دونوں چلے، یہاں تک کہ ایک لڑکے کو پایا، خضر نے اسے مار ڈالا، موسیٰ نے کہا کہ کیا آپ نے ایک پاک جان کو بغیر کسی جان کے عوض مار ڈالا؟ بیشک آپ نے تو بڑی ناپسندیدہ حرکت کی۔